

سیدہ شارة المولیٰ القادری پرنسپل، گورنمنٹ گرلز جنرل ڈگری کالج

کرشن چندر اور ان کی تخلیقات

کرشن چندر اردو فلشن کا ایک ایسا نام ہے، جن کا شمار اردو کے نامور افسانہ نگاروں میں ہوتا ہے۔ وہ اردو کے عظیم افسانہ نگاروں میں سے ایک مانے جاتے ہیں۔ کرشن چندر کی پیدائش ۲۳ نومبر ۱۹۱۳ء کو وزیر آباد، ضلع گجراتوالہ، پنجاب (موجودہ پاکستان) میں ہوئی۔ کرشن چندر کی تعلیم کا آغاز اردو اور فارسی سے ہوا۔ وہ اپنے زمانہ طالب علمی میں اکثر استادوں کی ڈانٹ ڈپٹ کا شکار بنتے تھے کیوں کہ اردو، فارسی اور سنسکرت میں سے کسی بھی زبان پر انہیں قدرت حاصل نہیں تھی مگر پھر اردو پر ان کی گرفت اتنی مضبوط ہو گئی کہ اردو زبان کے معروف مصنف بنے اور تصنیف و تالیف کو اپنا ذریعہ روزگار بنایا۔ انہوں نے ۱۹۳۹ء میں ہائی اسکول کی تعلیم مکمل کی۔ اس کے بعد ۱۹۳۵ء میں انگریزی میں ایم۔ اے کیا، بعد ازاں انہوں نے قانون کی پڑھائی مکمل کی۔

کرشن چندر بچپن میں شاعری کے بڑے دلدادہ تھے۔ انہوں نے ایک دن اپنا کلام اپنے استاد ماسٹر دینا تھا کہ کو دکھایا تو انہوں نے اتنی تذلیل کی کہ زندگی بھر شاعری کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا۔ خود کرشن چندر فرماتے ہیں کہ:

”میرا آج بھی خیال ہے کہ ماسٹر دینا تھا کہ دانستہ ایسا کیا تھا کیوں کہ

فہرست

6	آدیتی دے	• پرپل کا پیغام
8	شاہین سلطانہ	• کرشن چندر ادبی خدمات (کلیدی خطبہ)
14	شاہین پروین	• خیر مقدمی کلمات
17	شاہین پروین	• مقدمہ
45	پروفیسر عبدالمنان	• کرشن چندر کی تخلیقات میں سماجی نظام
50	فرحت آرا کہکشاں	• تقسیم ہند کے پس منظر میں کرشن چندر کی فنکاری
57	دبیر احمد	• کرشن چندر اور افسانہ پورے چاند کی رات
63	عمر غزالی	• کرشن چندر کے مزاحیہ افسانے
99	ترنم مشتاق	• 'کالو بھٹی': ایک جائزہ
106	امتیاز وحید	• تقسیم، فسادات اور کرشن چندر کا تخلیقی رویہ
111	سیدہ شارقۃ المولیٰ	• کرشن چندر اور ان کی تخلیقات
116	عرش منیر	• کرشن چندر کے ناولوں میں سانس لیتی عورتیں
129	شاہین پروین	• کرشن چندر کے ناولوں کا سماجیاتی مطالعہ
145	سید اقبال شاہ القادری	• کرشن چندر: بہ حیثیت افسانہ نگار
152	سید آصف عباس مرزا	• کرشن چندر کی ریڈیائی ڈراما نگاری
160	شبیم پروین	• تقسیم ہند کے عناصر: 'ہم وحشی ہیں' کے تناظر میں
166	شیخ ظہور عالم	• کرشن چندر کے افسانوں میں ہندوستانی تہذیب...

- 172 افسانوی مجموعہ زندگی کے موڑ پر: تنقیدی مطالعہ
- 179 کرشن چندر کی ناول نگاری
- 187 کرشن چندر: اپنے ناولوں کے آئینے میں
- 194 'پودے' اور کرشن چندر
- 200 کرشن چندر کی کہانیاں اور وقت کی بدلتی لہر
- 208 ہندوستانی اور اردو ادب میں کرشن چندر کی تلاش
- 213 کالو بھنگی کی جارحیت اور کرشن چندر کے.....
- (i) انگریزی مضمون
- (vi) بنگلہ مضمون
- (x) ہندی مضمون



Krishan Chander Ki Adabi Khidmat

(A Collection of Seminar Papers)



Compiled By

DR. SHAHEEN PERVEEN

HoD, Urdu, Shri Shikshayatan College

Published by:

Department of URDU

Shri Shikshayatan College, Kolkata

Price : Rs. 300

Year : 2023

ISBN : 978-93-93245-03-8



9 789393 245038

DABIR AHMED KI SHAKHSIAT AUR ADABI KHIDMAAT دبیر احمد کی شخصیت اور ادبی خدمات

بعض شخصیتیں ایسی ہوتی ہیں، جن پر قلم اٹھانا مشکل امر ثابت ہوتا ہے، اس لیے کہ ان کی محبت، ان کا خلوص اور ان کی دلنواز شخصیت ایک ہالے کی مانند اپنے حصار میں لے لیتی ہے۔ نتیجتاً خیالات کے فطری بہاؤ میں مزاحمت پیدا ہوتی ہے اور راقم کر بناک صورت حال سے گزرنے لگتا ہے۔ اس وقت میری کیفیت بھی کچھ ایسی ہی ہے۔

ڈاکٹر دبیر احمد صاحب کو پہلی بار میں نے اس وقت دیکھا، جب استاد محترم پروفیسر مشتاق اعظمی صاحب، سابق صدر، شعبہ اردو، ٹی۔ ڈی۔ بی کالج، رانی گنج کے افسانوی مجموعہ 'آدھا آدمی' کا اجرا تھا۔ یہ ۲۰۰۲ء کی بات ہے۔ اس وقت میں بی۔ اے آنرز کا طالب علم تھا۔ اس تقریب کے موقع سے حضرت قیصر شمیم صاحب، علقمہ شبلی صاحب، عابد ضمیر صاحب، مناظر عاشق ہرگنوی صاحب اور مقامی ادیب و شاعر وفن کار اور شائقین ادب کے علاوہ ڈاکٹر دبیر احمد صاحب بھی موجود تھے۔ پروگرام کی صدارت معروف شاعر و ادیب محبوب انور نے کی اور نظامت کے فرائض جلال کا کوروی نے انجام دیے۔ ڈاکٹر دبیر احمد

فہرست

6	علیم ہاشمی	● سوانحی خاکہ: دبیر احمد
9	علیم ہاشمی	● مقدمہ
33	علی احمد فاطمی	● دبیر کی متاع فکر و نظر
43	منظر اعجاز	● مونوگراف 'پروفیسر ظفر اوگانوی': ایک جائزہ
46	شہزاد انجم	● تہذیبی و ثقافتی شہر کوکاتا اور میرے دوست دبیر احمد
61	جمیل اختر مجبی	● دبیر احمد: بحیثیت محقق و ناقد
72	منظر حسین	● دبیر احمد کا تنقیدی شعور
84	امام اعظم	● دبیر احمد کی ترتیب میں تحقیقی و تنقیدی بصیرت
91	فکلیل اختر	● جمال، ہم نشین
95	سید اشہد کریم	● دبیر احمد کی ظفر شناسی
104	حلیم صابر	● دبیر احمد: علمی، ادبی اور تنظیمی صلاحیت کے حامل
110	نسیم عزیزی	● دبیر احمد اور 'متاع فکر و نظر'
122	نسیم عزیزی	● ظفر اوگانوی 'بیچ کا ورق' کے تناظر میں اور دبیر احمد
162	قمر اشرف	● دبیر احمد کی تحقیقی و تنقیدی بصیرت
171	مقصود دانش	● 'ظفر اوگانوی: حیات و ادبی خدمات' کا محاسبہ
185	رضوان احمد	● دبیر احمد: ہمہ جہت شخصیت
192	محمد اقبال	● دبیر احمد کا اسلوب نقد

دبیر احمد کا ذہنی و فکری سفر

- | | | | |
|-------|--------------------|--|------|
| 199 | زین العابدین شبلی | دبیر احمد: شخصیت و کارنامے | ● |
| 207 | محمد منظر حسین | دبیر احمد کی ظفر شناسی | ● |
| 220 | تسلیم عارف | گلِ سیمیا - خاکہ: دبیر احمد | ● |
| 226 | تسلیم عارف | دبیر احمد کی 'متاع فکر و نظر' | ● |
| 236 | محمد ارشاد علی | 'متاع فکر و نظر': ایک مطالعہ | ● |
| ★ 245 | محمد محسن خان | دبیر احمد کی شخصیت اور ادبی خدمات | ● ★★ |
| 252 | ممتاز انور | دبستان ادب کا آئینہ: دبیر احمد | ● |
| 256 | محمد علی حسین شائق | دبیر احمد کا تحقیقی شعور | ● |
| 264 | فرحت حسین خوشدل | دبیر کی تنقیدی بصیرت | ● |
| 271 | شاہد اقبال | دبیر احمد کا جمالِ نثر | ● |
| 281 | نسیم اشک | اجتماعیت میں انفرادیت: دبیر احمد | ● |
| 286 | نسیم اشک | طارِ بامِ فکر و فن: دبیر احمد | ● |
| 294 | نسیم اشک | 'ظفر اوگا نوی بیچ کا ورق کے... ایک تاثر' | ● |
| 301 | آصف پرویز | دبیر احمد کا شعورِ نقد | ● |
| 317 | فرزانہ پروین | وہ ایک شخص ایک میں ہی تین تین ہے | ● |
| 326 | ساجدہ پروین | دبیر احمد: ایک دیانت دار استاد | ● |

DABIR AHMED KA ZAHNI-U-FIKRI SAFAR

دبیر احمد کا ذہنی و فکری سفر

مرتب

علیم ہاشمی



دبیر احمد دور حاضر کے ان خوش نصیب ادیبوں میں ہیں، جنہیں اپنی حیات میں اعتبار و اعتماد حاصل ہوا ہے۔ وہ کامیاب، منتظم، ہر دل عزیز، نگراں اور لائق احترام استاد ہیں۔ محقق و ناقد کی حیثیت سے علمی حلقوں میں ان کی مقبولیت مطالعہ، مشاہدہ اور زبان و بیان پر گرفت کی وجہ سے ہے۔ خاموشی، یک سوئی اور دل جمعی سے مراد و ادب کی خدمت کرنے والے پروفیسر دبیر احمد نے اپنی جوشناخت بنائی ہے، اس کا اعتراف مذکورہ کتاب 'دبیر احمد کا ذہنی و فکری سفر' کے ہر مضمون میں کسی نہ کسی زاویہ سے موجود ہے۔ اس کے مرتب علیم ہاشمی نے دبیر احمد کی شخصیت اور فکر و فن سے متعلق کوئی بھی گوشہ تشنہ نہیں چھوڑا ہے۔

مصنف کو اگر ظفر، اوگانوی جیسے مجاہد علم و عمل کی سرپرستی حاصل تھی تو مرتب کو دبیر احمد جیسے لائق اور مخلص استاد نصیب ہوئے ہیں۔ یہ تربیت کا ہی اثر ہے کہ علیم ہاشمی نے مختلف دانشوروں کی تحریروں سے یہ واضح کیا ہے کہ دبیر احمد قدیم و جدید ادبی رجحانات کے تقاضوں سے پوری طرح باخبر ہیں، فن پاروں پر دو ٹوک رائے کے قائل ہیں۔ فلاحی، تعلیمی اور تہذیبی سرگرمیوں کے شیدائی کی ادبی جہات پر علیم ہاشمی کی یہ کتاب مکمل، مؤثر اور قابل قرات ہے جس کی پذیرائی لازمی ہے۔

پروفیسر صغیر افرامیم
سابق صدر شعبہ اردو،
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (علی گڑھ)

Compiled By:

Publisher:
Sarah Publication
kolkata

ISBN : 978-81-939832-8-7



9 788193 983287





FUSION OF KNOWLEDGE

MULTIDISCIPLINARY PERSPECTIVES IN RESEARCH

VOLUME - 4

CHIEF EDITORS:

Lakshmi Namratha Vempaty
Dr. Vijay Raja

ASSOCIATE EDITORS:

Dr. Rupam Mukherjee
Shriya K

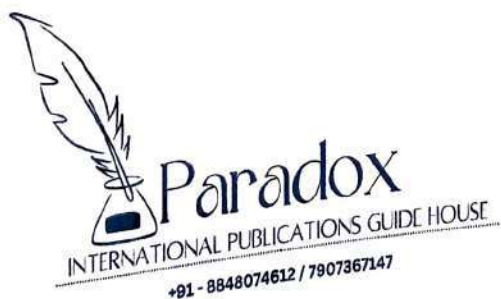
CO-EDITORS:

Dr. Maddela Prasanthi
Dr. K. Vinaya Laxmi

FUSION OF KNOWLEDGE

MULTIDISCIPLINARY PERSPECTIVES IN RESEARCH
VOLUME- 4

EXCLUSIVE PARTNER





CONTENTS

CHAPTER NO.	CHAPTER NAME	PAGE NO.
1	THE MINDFUL INVESTOR: INTEGRATING BEHAVIORAL FINANCE INTO PERSONAL FINANCE PLANNING Bibin K. Bhanu	1
2	MAPLE SYRUP URINE DISEASE Dr. Cyril Sajan	8
3	A COMPARATIVE ANALYSIS OF MARKETING STRATEGIES OF AIRTEL AND JIO AT KUMBAKONAM D. Haripriya, K. Pradeepa, N. Prabha	14
4	PROMOTING AND SUSTAINING ENROLLMENT IN PHYSICAL SCIENCE COURSES: STRATEGIES FOR ENHANCING STUDENT INTEREST AND ENGAGEMENT Devadasa. K, Laxminarayana N.H.	21
5	A HOLISTIC APPROACH OF AYURVEDIC MANAGEMENT OF MUTRAKRICCHRA W.S.R. TO URINARY TRACT INFECTION (UTI) Dr. Jajbir Singh	26
6	THE ROLE OF ARTIFICIAL INTELLIGENCE IN ADDRESSING CLIMATE CHANGE Dr. Pushpa Mamoria, Dr. Rajeev Kumar Shakya	31
7	ARSENIC CALAMITY IN WEST BENGAL – A PRELIMINARY STUDY OF FEW WARDS IN KRISHNANAGAR MUNICIPALITY OF NADIA DISTRICT, WEST BENGAL, INDIA Dr. Rajashree Dasgupta	37
8	DIGITALIZATION OF THE BANKING SYSTEM AND ITS CHALLENGES Dr. Ruchi Gupta	45
9	RECEIVABLES MANAGEMENT IN TELECOMMUNICATION INDUSTRY Dr. Seema Mahlawat	53
10	A STUDY OF SOCIAL DEVELOPMENT OF NAIR WOMEN Dr. Sr. Sheela V.J	59
11	DIGITAL INDIA: TRANSFORMING THE NATION Dr. Sunil Kumar	66

ARSENIC CALAMITY IN WEST BENGAL – A PRELIMINARY STUDY OF FEW WARDS IN KRISHNANAGAR MUNICIPALITY OF NADIA DISTRICT, WEST BENGAL, INDIA

Dr. Rajashree Dasgupta¹

ISBN: 978-93-92917-95-0 | DOI: 10.25215/9392917953.07

Abstract

Nadia District of West Bengal in India is one of the very vulnerable areas suffering from Arsenic poisoning in the recent times. The present study has tried to examine the level of arsenic contamination in Krishnanagar Town- the headquarter of Nadia District of West Bengal which has experienced a major rise of population (26.38% from 1991 to 2011) within last two decades. From the present study water samples were collected from different wards of Krishnanagar town and the arsenic level was tested for each of the samples by the Arsenic Kit. The wards 10 and 17 of the town were found to have huge arsenic content. Water samples were collected from different locations of the town and were tested by Arsenic kit. In ward no. 24, 23 and 8, the arsenic level in tubewell water was well above the permissible limit prescribed by World Health Organization (WHO) of 10 µg/L (micrograms per litre). The household survey carried out in two densely populated wards of 10 and 24 further revealed that majority of the residents (comprising mostly the slum population) procure drinking water from shallow tube-wells and are less aware of the arsenic poisoning. Already large number of people under different age groups have started suffering from different water borne diseases like cholera, diarrhea, acidity, abdominal pain etc. Symptoms like vomiting, abdominal pain, acidity, may indicate the effects of arsenic poisoning at the first stage. The prerequisite is therefore to reduce the magnitude of the particular problem by the local administration in the Municipality and to make the people aware about the quality of water they are consuming for different household purposes in their everyday life.

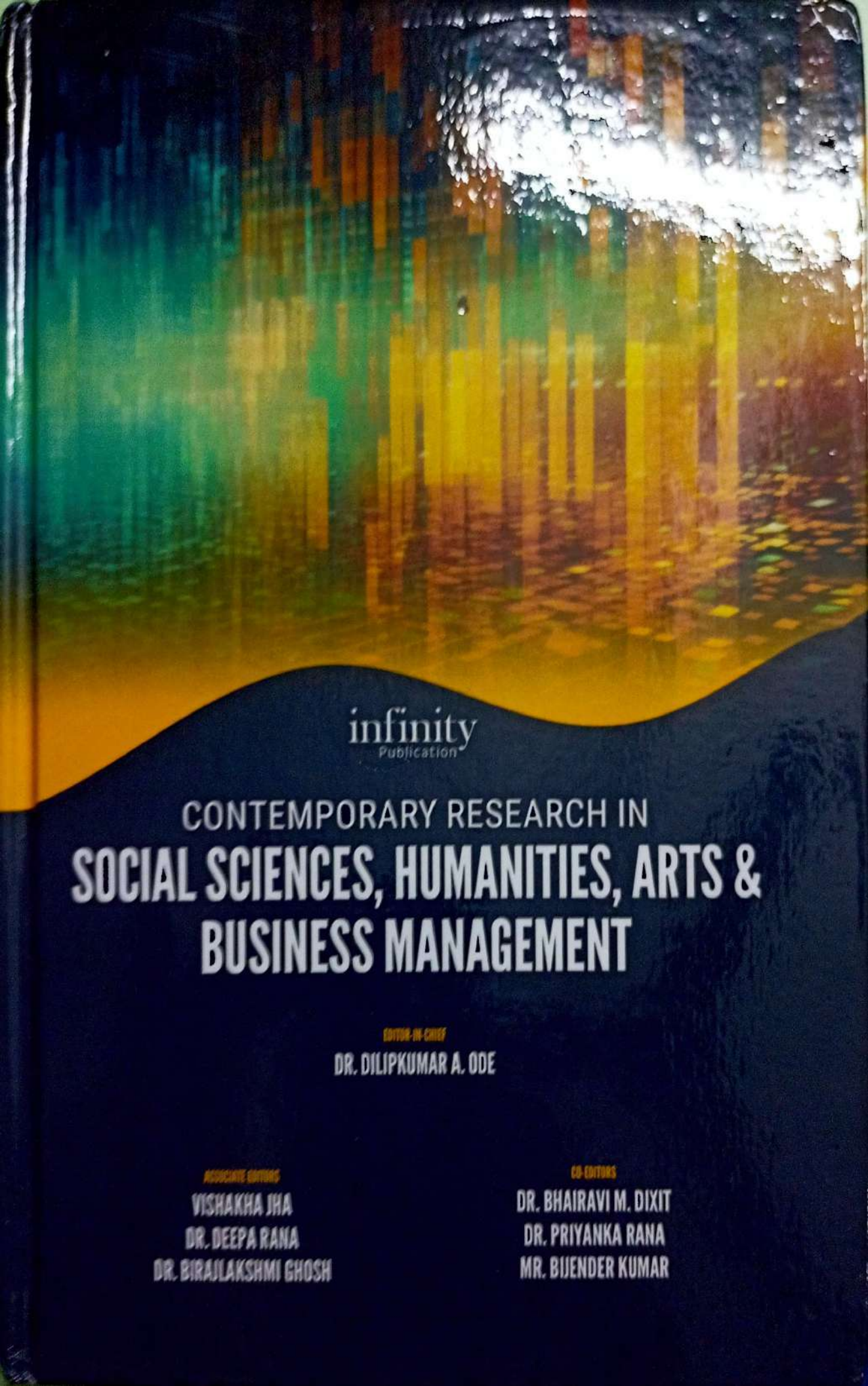
Key Words : *Arsenic Poisoning, Krishnanagar Town, Shallow tubewells, Water borne disease*

1.1 Introduction:

Arsenic poisoning through groundwater is one of the major crisis at present time. Densely populated Asian countries like Bangladesh, China, India, Nepal, Myanmar, Cambodia are severely affected by arsenic contamination. In India, seven major states namely- West Bengal, Jharkhand, Bihar, Uttar Pradesh in the flood plain of the Ganga River; Assam and Manipur in the flood plain of the Brahmaputra and Imphal rivers and Rajnandgaon village in Chhattisgarh state have so far been reported to be affected by Arsenic pollution. As reported by Mandal Badal K., Tarit Roy Chowdhury, Gautam Samanta, Gautam K. Basu, Partha P. Chowdhury, Chitta R. Chanda, Dilip Lodh, Nirmal K. Karan, Ratan K. Dhar, Dipak K. Tamili, Dipankar Das, K. C. Saha and D. Chakraborti (1996) seven districts of West Bengal viz. Malda, Murshidabad, Bardhaman, Nadia, Hooghly, North and South 24 Parganas have been severely affected by arsenic contamination covering an area of about 37,493 sq. kms. area affecting about 34 million people.

According to the Seminar Proceedings Report on Arsenic in Groundwater – A World Problem held published in 2006, the WHO provisional guideline limit-value for arsenic in drinking has been reduced from 50 µg/L in 1993 to 10 µg/L (micrograms per litre) in 2006. Although, most industrialized nations are also taking 10 µg/L as a permissible limit but some developing nations

¹ Assistant Professor of Geography, Government Girls' General Degree College, Kolkata



infinity
Publication

CONTEMPORARY RESEARCH IN
**SOCIAL SCIENCES, HUMANITIES, ARTS &
BUSINESS MANAGEMENT**

EDITOR-IN-CHIEF

DR. DILIPKUMAR A. ODE

ASSOCIATE EDITORS

**VISHAKHA JHA
DR. DEEPA RANA
DR. BIRAJLAKSHMI GHOSH**

CO-EDITORS

**DR. BHAIRAVI M. DIXIT
DR. PRIYANKA RANA
MR. BIJENDER KUMAR**

**CONTEMPORARY RESEARCH IN
SOCIAL SCIENCES, HUMANITIES, ARTS &
BUSINESS MANAGEMENT**

International Edited Peer Reviewed Book on
**CONTEMPORARY RESEARCH IN
SOCIAL SCIENCES, HUMANITIES, ARTS &
BUSINESS MANAGEMENT**

Editor-in-Chief

DR. DILIPKUMAR A. ODE

Associate Editors

VISHAKHA JHA

DR. DEEPA RANA

DR. BIRAJLAKSHMI GHOSH

Co-Editors

DR. BHAIRAVI M. DIXIT

DR. PRIYANKA RANA

MR. BIJENDER KUMAR

red'shine
PUBLICATION
SWEDEN

COPING OF COASTAL COMMUNITIES WITH CLIMATE CHANGE INDIAN SUNDARBANS- ISSUES IN PERSPECTIVE



DR. RAJASHREE DASGUPTA

Assistant Professor

Department of Geography

Government Girls' General Degree College,
Kolkata (West Bengal), India

❖ ABSTRACT:

The research paper has studied the present status of coping capacity of the people in five coastal blocks of Indian Sundarbans having limited livelihood options under climate change scenario. In addition to different physical changes like relative sea level rise, coastal erosion and submergence, frequent embankment failures, rise in salinity, rise in the frequency of high intensity events like cyclones, the region has also experienced a tremendous growth of population size (287%) since Independence till 2011. This has made this mangrove ecosystem increasingly fragile through over exploitation of natural resources, wide scale reclamation and deforestation practices. There has been a sharp decline of cultivators and agricultural labourers over the last five decades and expansion of aquaculture farms replacing the agricultural fields for rise in salinity. The local livelihood dynamics has been studied here with the help of household-level information collected from several rounds of surveys conducted over the last two decades in these coastal blocks. In the densely populated, cyclone-prone reclaimed lands of Sundarbans, where surge heights can reach 1.5–4.0 meters, protection against inundation risk requires mangrove protection and restoration with strengthening built infrastructure, such as cyclone shelters and embankments. Basic education to the masses and labour outmigration from the delta may act as an effective strategy for ecosystem conservation and enhancement of coping capacity to face different livelihood challenges.

Chapter



Fundamentals and Technicalities of Big Data and Analytics

By Partha Ghosh ([/search?contributorName=Partha Ghosh&contributorRole=author&redirectFromPDP=true&context=ubx](#)), Ananya Biswas ([/search?contributorName=Ananya Biswas&contributorRole=author&redirectFromPDP=true&context=ubx](#)), Suradhuni Ghosh ([/search?contributorName=Suradhuni Ghosh&contributorRole=author&redirectFromPDP=true&context=ubx](#))

Book [Intelligent Systems in Healthcare and Disease Identification using Data Science \(https://www.taylorfrancis.com/books/edit/10.1201/9781003354178/intelligent-systems-healthcare-disease-identification-using-data-science-gururaj-radhika-divya-ravi-kumar-yu-chen-hu\)](#)

Edition	1st Edition
First Published	2023
Imprint	Chapman and Hall/CRC
Pages	56
eBook ISBN	9781003354178

[Share](#)

ABSTRACT

[Previous Chapter \(chapters/edit/10.1201/9781003354178-2/foundation-medical-data-sciences-bramesh?context=ubx\)](#)[Next Chapter > \(chapters/edit/10.1201/9781003354178-4/fundamentals-health-informatics-health-data-science-prema?context=ubx\)](#)

Journals



Corporate



Help & Contact



Connect with us



(<https://www.linkedin.com/company/taylor-&-francis-group/>)



(<https://twitter.com/tandfnewsroom?lang=en>)



(<https://www.facebook.com/TaylorandFrancisGroup/>)



(<https://www.youtube.com/user/TaylorandFrancisGroup>)

Registered in England & Wales No. 3099067
5 Howick Place | London | SW1P 1WG

© 2024 Informa UK Limited

ڈاکٹر شبینم پروین

اسٹنٹ پروفیسر اور صدر، شعبہ اردو، گورنمنٹ گرلز جنرل ڈگری کالج

GHALIB AUR TASSAUF

GHALIB AUR TASSAUF

غالب اور تصوف

تصوف عربی زبان کا لفظ ہے۔ تصوف ایک ذاتی، ذوقی اور وجدانی لئے ہے۔ محقق
ڈکٹری میں اس کی الگ الگ طرح کی تعریف کی گئی ہے، جیسے 'لغات کشوری' میں تصوف
سے مراد:

”پیشینہ پہننا ماخوذ صوف بمعنی پشم اور اصطلاح میں خواہش نفسانی سے
پاک ہونا اور کل شے میں ظہورِ خدائے تعالیٰ کا جاننا اور نام اس علم کا، جو
صوفی لوگ پڑھتے ہیں، یعنی ’علم فقیری‘!“

(لغات کشوری، لاہور، ۱۹۸۶ء، ص: ۱۰۲، مولوی سیرتصدق حسین رضوی)

’فرہنگ عامرہ‘ میں اس کی تعریف درج ذیل الفاظ میں ملتی ہے:
”تصوف اللہ تعالیٰ سے لو لگانے کا ایک علم، ایک طرف چلنا، یکسو ہونا اور
صوفی کا مطلب حکیم ہے۔“

(فرہنگ عامرہ، محمد عبداللہ خان خویشتکی، کراچی، اشاعت: چہارم، ۱۹۵۷ء، ص: ۱۵۳، ۳۶۶)

فہرست

6	دبیر احمد	● مقدمہ
27	سید سجاد ظہیر	(۱) عظیم ترقی پسند شاعر: غالب
33	آل احمد سرور	(۵) غالب کی شاعری کی معنویت
53	مسعود حسین خاں	(۲) غالب کے خطوط کی لسانی اہمیت
59	منصور سعید	(۳) شارحین غالب
72	عباس علی خاں بیخود	(۴) میرزا اسد اللہ خاں غالب
80	ظفر اگ انوی	(۶) شعور اور غالب کا تنقیدی شعور
97	عالمہ شبلی	(۷) غالب اور اقلیم ہشتم
105	مغنی تبسم	(۸) غالب کی شاعری: باز بچہ اصوات
115	صغیر افرام	(۹) غالب کا سفرِ کلکتہ: تحقیق در تحقیق
131	جمیل اختر مجی	(۱۰) کلام غالب کا علامتی پہلو
146	منظر حسین	(۱۱) غالب اور اقبال
159	کلیم حازق	(۱۲) کیا مطالعہ غالب میں کوئی نیا پہلو ممکن ہے؟
168	نصرت جہاں	(۱۳) کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیان اور.....
176	شبانہ نسreen	(۱۴) غالب کی نثر
184	ہمایون جمیل خان	(۱۵) اردو خطوط میں غالب کا اجتہادی رویہ

193	ترنم مشتاق	(۱۶) مکاتیب غالب کی معنویت....
200	تسلیم عارف	(۱۷) ۱۸۵۷ء، غالب اور دُشنبو
210	شبِ نیم پروین	(۱۸) غالب اور تصوف
220	کامران غنی صبا	(۱۹) غالب اور تصوف
227	علیم ہاشمی	(۲۰) مکاتیب غالب: اردو نثر کا نقشِ اوّل
234	محمد راشد	(۲۱) شاعری میں غالب کا استفہامیہ لہجہ
245	فرزانہ پروین	(۲۲) غالب — غالب
254	آصف پرویز	(۲۳) غالب کی مثنوی 'چراغِ دیر' کی ادبی و تہذیبی.....
262	نسیم عزیز	(۲۴) غالب کی لطافتِ طبع
268	دبیر احمد	(۲۵) غالب کا طرزِ احساس
276	عاصم شہناز شبلی	(۲۶) غالب: معنویت، عصریت، آفاقیت
285	محمد اقبال	(۲۷) جدید ذہن کا باکمال شاعر: غالب
292	محمد منظر حسین	(۲۸) پہلی جنگِ آزادی اور مرزا غالب
306	محمد ارشاد علی	(۲۹) بادہ خوار غالب



یہ کتاب مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے اشتراک سے شائع کی گئی ہے۔

جملہ حقوق محفوظ بحق

پی۔ جی۔ شعبہ اُردو، مولانا آزاد کالج، کولکاتا

کتاب	:	غالب کا ہے اندازِ بیاں اور
مرتب	:	دبیر احمد
ضخامت	:	۳۱۲ صفحات
تعداد	:	۵۰۰
اشاعت	:	۲۰۲۳ء
قیمت	:	۴۰۰ روپے
سرورق	:	تسلیم عارف
کمپوزنگ	:	انجلا گرافکس، کولکاتا، موبائل: ۹۳۳۹۱۱۶۲۸۵
مطبع	:	بھارت آرٹ پریس، کولکاتا

Ghalib Ka Hai Andaz-e-Baya'n Aur

Compiled By : DABIR AHMED

Head, P.G. Deptt. of Urdu,

Maulana Azad College, Kolkata

Mobile : 9433078802

ISBN : 978-93-5980-647-1

Edition : 2023 — Price : Rs. 400/-

Publisher : P.G.Department of Urdu,

Maulana Azad College, Kolkata

غالب کا ہے اندازِ بیاں اور

مرتب

دبیر احمد

صدر، پی۔ جی۔ شعبہ اُردو، مولانا آزاد کالج، کولکاتا

ناشر

پی۔ جی۔ شعبہ اُردو، مولانا آزاد کالج، کلکتہ

۸/ رفیع احمد قدوائی روڈ، کولکاتا-۷۰۰۰۱۳



غالب کا ہے اندازِ بیاں اور

مرتب

دبیر احمد

Ghalib Ka Hai Andaz-e-Baya'n Aur

Compiled By :
DABIR AHMED



Published by :
P.G. DEPT. OF URDU
MAULANA AZAD COLLEGE
Kolkata

Year : 2023
Price : Rs. 400/-



Bong Theatre; Manifesto Theke Bojar
Sampa Sen

Bong থিয়েটার ম্যানিফেস্টো থেকে বাজার

সম্পদা সেন

২০২২ সালে
মুজফ্ফর আহমদ স্মৃতি পুরস্কারে
সম্মানিত

শ্রী

Ismat Chughtayi Ke Novelon
mein Aurton Ke masael.



ڈاکٹر شبثم پروین

عصمت چغتائی کے ناولوں میں عورتوں کے مسائل

اردو ناول کی ارتقائی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ شروع ہی سے عورتوں کے مسائل اور ان پر ہو رہے جبر و استحصال کو ہمارے حساس اور بیدار ذہن مصلحین نے اپنی تحریروں کے ذریعہ منظر عام پر لانے کی کوششیں کی ہیں۔ اردو ناول کی تاریخ میں عورتوں کے معاملات و مسائل، جذبات و احساسات، مظلومی و محکومی کی کہانیاں ملتی ہے وہیں احتجاج کی تصاویر ترقی پسند تحریک کے زیر اثر زیادہ واضح نظر آتی ہے۔ بالخصوص پریم چند، رشید جہاں، کرشن چندر، منٹو، بیدی، عزیز احمد، عصمت چغتائی، قرۃ العین حیدر، جیلانی بانو، واجدہ تبسم، صغریٰ مہدی، جمیلہ ہاشمی، رضیہ فصیح احمد وغیرہ جیسے حساس فن کاروں نے بہت ہی درد مندی اور بے کی کے ساتھ سماج و معاشرے میں عورتوں کی تذلیل کو اجاگر کیا۔

ترقی پسند ناول نگاروں میں عصمت چغتائی کو خاص مقام حاصل ہے۔ انھوں نے افسانے اور ناول دونوں اصناف میں اپنی فن کاری اور خلاقی کے جوہر دکھائے ہیں۔ ان کا فن احتجاج کا پاسدار ہے اور فرسودہ رسم و رواج اور توہمات کا منکر ہے۔ ان کا ذہن مغربی جنون، فرقہ پرستی، جہالت، غربت اور ظالمانہ نظام و معاشرت کے خلاف ہے۔ عصمت نے اپنے عہد میں قلم اٹھایا جب عورتوں کا پڑھنا لکھنا معیوب سمجھا جاتا تھا۔ انھوں نے کھل کر عورتوں کی حمایت میں افسانے اور ناول لکھے۔ نئی نسل کی جنسی اور ذہنی رویوں پر چوٹیں کیں۔ عورتوں کی گھٹن، غلامی اور استحصال

مشمولات

5	محمد جمال	♦ عرض مرتب
9	رحمن عباس	♦ اردو فکشن میں تانیشی شعور: ایک ادھورا مکالمہ (کلیدی خطبہ)
33	مقصود دانش	♦ اردو فکشن میں تانیشی شعور
51	ڈاکٹر مجاہد الاسلام	♦ تانیشی حیات اور انقلاب کا ایک دن
64	ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا	♦ اردو فکشن میں تانیشی شعور: ”ہجور آما“ کے حوالے سے
70	سید انجم رومان	♦ عصمت چغتائی کے ناولوں کا تانیشی ڈسکورس
76	ڈاکٹر شبنم پروین	♦ عصمت چغتائی کے ناولوں میں عورتوں کے مسائل
82	ڈاکٹر تسلیم عارف	♦ نور ظہیر کے افسانوں میں تانیشی شعور
91	ڈاکٹر نیلوفر فردوس	♦ ناول ”کڑوے کریلے“ اور تانیشی شعور
100	ڈاکٹر عزیز اسرائیل	♦ تانیشیت: چند بنیادی مباحث
111	دائم محمد انصاری	♦ اردو فکشن میں تانیشیت کا نیا ترجمان: صدیق عالم کا ”صالحہ صالحہ“
117	محمودہ شیریں انصاری	♦ رشید جہاں کے افسانوں میں تانیشی شعور
126	فریدہ خاتون	♦ عصمت کے نسوانی کردار
131	جاوید عالم	♦ اگلے جنم موہے بیاناہ کیجیو: ایک تانیشی مطالعہ
145	شاہد حبیب	♦ مسرور جہاں کے افسانوں میں تانیشی شعور
150	صابر رضا شمش	♦ شکیلہ اختر کے افسانوں میں تانیشی شعور
156	محمد ارمان حسن	♦ جہار کھنڈ کا اردو افسانہ اور تانیشی شعور
162	ندیم قدوسی	♦ شبیر احمد کا تانیشی شعور: ”ہجور آما“ کے حوالے سے
168	سمن خاتون	♦ خدیجہ مستور کے ناولوں میں تانیشی شعور: ”آنگن“ کی روشنی میں



جملہ حقوق محفوظ بحق
مغربی بنگال اردو اکاڈمی

کتاب :	اردو فکشن میں تانیثی شعور
مرتب :	محمد جمال
ناشر :	میابرج ہندوستانی لائبریری
اشاعت :	2022ء
تعداد :	500
صفحات :	176
قیمت :	300/- روپے
کمپوزنگ :	شیخ پرویز، 99036 75929
مطبع :	ادیبہ پرنٹرس، کولکاتا-700014
ملنے کے پتے :	میابرج ہندوستانی لائبریری
	R-28/A، نواب واجد علی شاہ روڈ، کولکاتا-24

ہمنا

جن کی علم
کے سبب
یہ ننھا سا پورا

URDU FICTION MEIN TAANEESI SHAOOR

Compiled by: Mohammad Jamal

ISBN 978-81-959015-1-7

Edition: 1st

Price: Rs. 300/-

Year: 2022

Published by Metiabruz Hindustani Library, Kolkata - 700024

In collaboration with West Bengal Urdu Academy, Kolkata - 700 016

© West Bengal Urdu Academy

Printed at: Adiba Printers, Kolkata - 700014

اردو فکشن میں تانیشی شعور

Dr. Shabnam Parveen

مرتب

محمد جمال

ڈاکٹر شبنم پریون

بہ اشتراک



مغربی بنگال اردو اکاڈمی

75/2A، رفیع احمد قدوائی روڈ، کولکاتا-16

ناشر



متیابرج ہندوستانی لائبریری

۲۸-R، نواب واجد علی شاہ روڈ، کولکاتا-24

اردو فکشن میں تانیتی شعور

مرتب
محمد جمال

بہ اشتراک



مغربی بنگال اردو اکادمی

ناشر



شیامرج ہندوستانی لائبریری

Urdu Ficton Mein Taaneesi Shaoor

Compiled by: Mohammad Jamal

Published by Metiabruz Hindustani Library, Kolkata - 700024

In collaboration with West Bengal Urdu Academy, Kolkata - 700 016

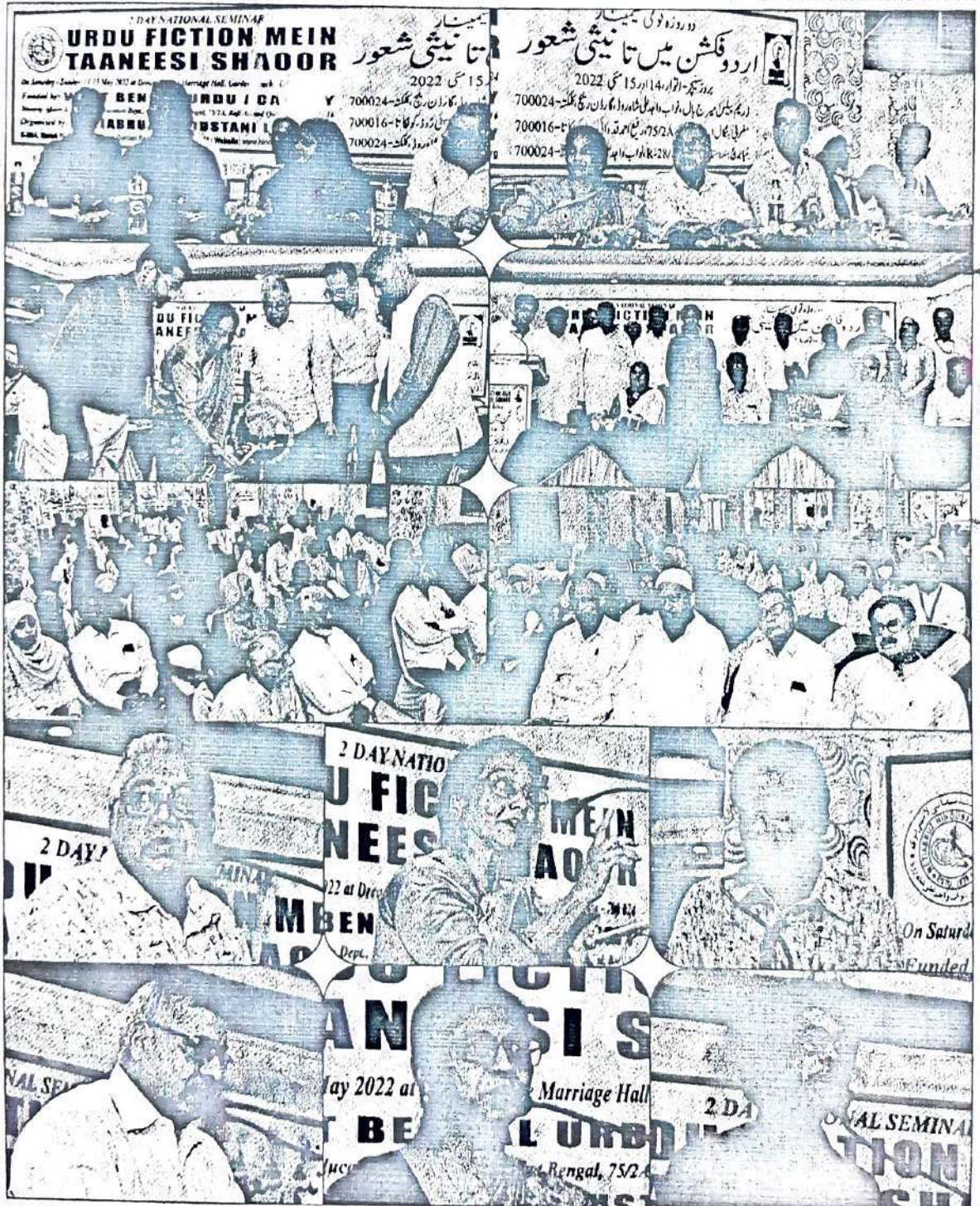
Price: Rs. 300/-

Year: 2022

ISBN 978-81-759015-1-7



9 788195 190151



Printed at: Adiba Printers, 24, Gope Lane, Kolkata-700014, # : 9903675929

Krishn Chander Ka novel
 "Ek Aurat Hajar Diwani" Ka
 Tazvidi faezd waba chaichak ke
 Tanazur mein
 کرشن چندر کا ناول "ایک عورت ہزار دیوانے"

کا تنقیدی جائزہ و باچچک کے تناظر میں

کرشن چندر ہمہ گیر شہرت کے حامل ایک ممتاز ادیب ہیں۔ انہوں نے یوں تو نثری ادب کی بیشتر اصناف مثلاً افسانہ، ناول، ڈراما، فچر اور خاکہ نگاری پر طبع آزمائی کی لیکن جو قبول عام کا شرف انہیں بالخصوص افسانہ نگاری اور ناول نگاری میں حاصل ہوا اتنا کسی دوسری صنف میں نہیں۔ جہاں تک ناول نگاری کا تعلق ہے یہ بات بلا جھجک کہی جاسکتی ہے کہ وہ اردو ناول کے وہ بلند پایہ ادیب ہیں جنہیں اردو ناول نگاری کی دنیا میں پریم چند کے بعد قابل فخر مقام حاصل ہے۔ انہوں نے اس میدان میں اپنے تجربات و مشاہدات، محسوسات، خیالات اور نظریات کی دنیا کچھ اس طرح آباد کی ہے کہ اس میں نہ صرف وقت کے ہندستان کی عصری تاریخ ملتی ہے بلکہ اس وقت کا ہندستانی سماج بھی پورے خدوخال کے ساتھ ہویدا ہے۔ ان کی ناول نگاری اس عہد کی زندگی کی آگہی سے پوری طرح مزین اور مربوط ہے۔ وہ اپنے عہد کے نمائندہ ناول نگار ہیں۔ اشتراکی ناول نگاری میں ان کا رتبہ سب سے اعلیٰ دکھتا ہے۔

اردو ناول نگاری کی جو مضبوط اور مستحکم بنیاد پریم چند نے ڈالی، اسے جاودانی عطا کرنے میں کرشن چندر کا زبردست ہاتھ ہے۔ وہ پہلی جنگ عظیم کے بعد ابھرنے والی تازہ دم نسل سے تعلق رکھنے والے ادیبوں میں انفرادی مقام کے حامل ہیں۔ ان کے ہم عصروں میں منٹو، عصمت چغتائی، اپندر ناتھ اشک، محمد حسن عسکری اور احمد علی وغیرہ کے نام لیے جاسکتے ہیں۔ وہ آزادی سے قبل اور آزادی کے بعد کی ایک مضبوط کڑی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس طرح ان کا فن اپنے عہد کے بڑے کینوس پر پھیلا ہوا ہے جہاں کی سیاسی، سماجی اور معاشرتی زندگی کے تمام نقش و نگار، معاملات و مسائل، حالات و واقعات، نشیب و فراز، مظلومیت اور استحصال اپنی پوری جزئیات

104	ڈاکٹر محمد زاہد	♦ اردو شاعری پر کرونا کے اثرات
115	انجینئر خورشید غنی	♦ اردو ادب پر وبا کے اثرات
119	ڈاکٹر شبنم پروین	♦ کرشن چندر کا ناول ”ایک عورت ہزار دیوانے“
129	ڈاکٹر فرزانه شاہین	♦ کرونا کی ادب کی جھلکیاں
136	صبیحہ ترین	♦ اردو ادب پر وبا کے اثرات
142	ڈاکٹر محمد ارشاد علی	♦ عالمی وبا کرونا اور اس کے اثرات اردو غزل و نظم پر
148	محمد منظر حسین	♦ کورونا وائرس اور اردو ادب
162	دائم محمد انصاری	♦ وبا اور سماج کا بدلتا نظام
169	شاہد اقبال	♦ اردو ادب پر وباؤں کے اثرات



مشمولات

9	ڈاکٹر نوشاد عالم	♦ عرض مرتب
15	پروفیسر شافع قدوائی	♦ دبائے عام اور اردو ادب
42	پروفیسر رئیس انور	♦ وبا کی حقیقت اور ادب
47	پروفیسر احمد محفوظ	♦ شعرو ادب پر وبا کے اثرات
49	پروفیسر محمد کاظم	♦ انسانیت سوز زمانہ کی شاعری
60	ڈاکٹر دبیر احمد	♦ راجندر سنگھ بیدی اور افسانہ ”کوارنٹین“
66	ڈاکٹر نصرت جہاں	♦ معاصر ادب، تخلیقی عمل اور اخلاقی اقدار
74	کلیم حاذق	♦ انسانی اقدار پر وبا کے اثرات اور غزل کی شاعری
81	مقصود دانش	♦ اردو ناولوں میں ’وبا‘ بطور استعارہ
89	ڈاکٹر ترنم مشتاق	♦ وبا اور اردو ادب
97	نسیم عزیزی	♦ اثرات وبا اور منظوم طرزِ اظہار

اردو ادب پر وبا کے اثرات

مرتب

ڈاکٹر نوشاد عالم

ناشر

آراین ایل فورس (کولکاتا) بہ اشتراک مغربی بنگال اردو اکاڈمی (کولکاتا)

جملہ حقوق محفوظ بحق
مغربی بنگال اردو اکاڈمی

کتاب :	اُردو ادب پر وبا کے اثرات
مرتب :	ڈاکٹر نوشاد عالم
زیر اہتمام :	آر۔ این۔ ایل فورس، کولکاتا-24
اشاعت :	2022ء
تعداد :	500
صفحات :	176
قیمت :	250/- روپے
کمپوزنگ :	شیخ پرویز، کولکاتا
مطبع :	ادیبہ پرنٹرس، کولکاتا-700014
ملنے کے پتے :	آر۔ این۔ ایل فورس، G-152، رام نگر لین، کولکاتا-24
	بزمِ اربابِ نثر، G-93، جتی کل، سکندھ لین، کولکاتا-24

URDU ADAB PAR WABA KE ASRAAT

Compiled by: **Dr. Naushad Alam**

ISBN 978-81-955816-2-7

Edition: 1st

Price: Rs. 250/-

Year: 2022

Published by: **RNL FORCE, Kolkata**

In collaboration with **West Bengal Urdu Academy, Kolkata**

© **West Bengal Urdu Academy**

Printed at: **Adiba Printers, Kolkata - 700014**

اُردو ادب پر وبا کے اثرات



ترتیب

ڈاکٹر نوشاد عالم

ناشر

آرامین ایپل پبلیشنگز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، لاہور

URDU ADAB PAR WABA KE ASARAAT

Compiled and edited by

Dr. Naushad Alam

- نام : ڈاکٹر نوشاد عالم
والدین : مرحوم مشتاق احمد
مرحومہ محسن رسولن بی بی
تعلیم : ایم اے، بی ایڈ، پی ایچ ڈی
پیشہ : درس و تدریس (اسلامیہ ہائی اسکول، کولکاتا)
مشاغل : سماجی، ادبی خدمات اور تھیمٹر
چیف فنکشنری، آراین ایل فورس، گارڈن ریج
اداکار و ہدایت کار، ڈراما گروپ "عکس" کولکاتا
اعزازات : "آغا حشر کاشمیری ایوارڈ" 2014
(روزنامہ "اخبار مشرق" کولکاتا)
"نازش ٹیما برج ایوارڈ" 2015
(ہندوستانی لائبریری، ٹیما برج، کولکاتا)
"محمد مرزا ایوارڈ" برائے سماجی خدمات
(بزم ڈاکٹر، ٹیما برج، کولکاتا) 2016
"فخر ملت ایوارڈ" (اسٹونل ایکٹامیج) 2017
ڈراموں میں اداکاری و ہدایت کاری
کے لیے کئی ریاستی و قومی انعامات
شکستارتی ایوارڈ (حکومت مغربی بنگال)
2020ء
کتاب : "منہو فن اور شخصیت" (ترتیب) 2016
"اُردو ناولوں میں عورتوں کے مسائل"
(ترتیب) 2017
"کلام ابد" (ترتیب) 2021ء
"اُردو ادب پر وبا کے اثرات"
(ترتیب) 2022ء
زیر اشاعت : "آزادی کے بعد بنگال میں اُردو ڈرامے
کا ارتقا" (تحقیق و تنقید)
"مغربی بنگال میں اُردو ڈرامے کا سفر"
(ترتیب)
رہائش : جی-226، ہتی کل سیکنڈ لین، گارڈن ریج
کولکاتا-700024
موبائل : 9433186331 / 9674986331

ISBN 978-81-955816-2-7



Price: Rs. 250/-

Published by

RNL FORCE

IN COLLABORATION WITH

WEST BENGAL URDU ACADEMY

Printed by



Adiba Printers

Kolkata-700014

E-mail : adibaprinters2008@gmail.com

Year of Publishing : 2022



BRICK TO CLICK

EMBRACING CHANGE IN EDUCATION

EDITED BY

Dr. Nabin Thakur
Dr. Sunil Kumar Baskey

red'shine
PUBLICATION
S W E D E N

REDMAC.se

BRICK TO CLICK: EMBRACING CHANGE IN EDUCATION

Edited by Dr. Nabin Thakur, Dr. Sunil Kumar Baskey

RED'SHINE PUBLICATION

62/5834 Harplingegränd 110, LGH 1103. Älvsjö, 12573

Stockholm, Sweden

Call: +46 761508180

Email: info.redshine.se@europa.com

Website: www.redshine.se

Text © *Editors*, 2021

Cover page © RED'MAC, Inc, 2021

ISBN: 978-91-987582-4-5

ISBN-10: 91-987582-4-1

DIP: 18.10.9198758241

DOI: 10.25215/9198758241

Price: kr 100

First Edition: December, 2021

Alla rättigheter förbehållna. Ingen del av denna publikation får reproduceras eller användas i någon form eller på något sätt - fotografiskt, elektroniskt eller mekaniskt, inklusive fotokopiering, inspelning, bandning eller informationslagring och - hämtningssystem - utan föregående skriftligt tillstånd från författaren och utgivaren.

The views expressed by the authors in their articles, reviews etc. in this book are their own. The Editors, Publisher and owner are not responsible for them.

De åsikter som författarna uttrycker i deras artiklar, recensioner i denna bok är deras egna. Redaktörerna, utgivaren och ägaren ansvarar inte för dem.

Printed in Stockholm | Title ID: 9198758241

CONTENTS

CHAPTER NO.	CHAPTERS AND AUTHORS	PAGE NO.
1.	THE BLENDED AND COLLABORATIVE APPROACH TO QUALITATIVE LEARNING Parnab Ghosh	1
2.	TECHNOLOGY IN TEACHING OF ENGLISH - INNOVATION AND IMPLEMENTATION Dr. Lily Mondal	17
3.	LEARNING TO WORK AND LEARN FROM HOME: A CHALLENGE LIKE NEVER BEFORE Nafisa Sarkar	27
4.	DEVELOPMENT OF SOCIAL SKILLS THROUGH ON-LINE CLASSES Dr. Madhumita Baidya	37
5.	TECHNO PEDAGOGY AND USAGE OF SELF-CONTAINED MODULES UTILIZING TECHNOLOGY IN TEACHING-LEARNING IN NEW NORMAL SITUATION Ananya Bhowmick	43
6.	RELATIONSHIP BETWEEN ICT COMPETENCY AND ATTITUDE AMONG UNDERGRADUATE COLLEGE STUDENTS Shubhra Singha Chowdhury	53

CHAPTER 3

LEARNING TO WORK AND LEARN FROM HOME: A CHALLENGE LIKE NEVER BEFORE

Nafisa Sarkar³

ABSTRACT:

In the wake of Covid-19 pandemic, the classroom coming into the computer has revolutionized the Indian educational scenario. Transfer of education into tech space has created unprecedented problems for learners, teachers and the society at large. It has brought out into the open the vast digital divide that exists in India, which in turn is exacerbating the existing inequities in the educational sphere. While “privileged students are going for advanced courses for better prospects”, the unprivileged majority are left in the lurch in the absence of appropriate back-up’s. For want of access they are suffering from learning losses which might spill into generational gaps, if not heeded to with urgency by the concerned authorities. The present paper attempts to highlight aspects of technological, sociological, financial and also psychological issues and challenges in this context.

***Key Words:** Digital divide, Online classes, Psychological hazards, Sociological pressures.*

INTRODUCTION:

The world around us has changed almost dramatically ever since we have been plagued by the Covid-19 pandemic induced situation. It has wreaked havoc

³ Assistant Professor of History, Government Girls' General Degree College, 7 Mayurbhanj Road, Kolkata-700023, Email ID: nasasrkr96@gmail.com

করোনার কড়চা

মহামারির আলোআঁধারিতে বাংলার মুখচ্ছবি



সম্পাদনা
অন্তরা মুখার্জী

২৭৫ 'আশা' দিদিদের ঘরে বাইরের রোজনামচা
সাবির আহমেদ

২৮২ আমার সম্ভান যেন থাকে জালে কুলে
অন্তরা মুখার্জী

২৯১ নিছক গল্পের জন্ম
সুকান্ত দে

৩১১ কোভিড কালে সোশ্যাল মিডিয়া : একটি আলোচনা
সম্রাট লস্কর

৩২০ অতিমারি, কমিঞ্জ, অ্যানিমেশন ও দুই বাঙালী
পিনাকী দে

৩২৯ আমরা মিম বানাব না? বানাব না আমরা মিম?
সৌমেন চট্টোপাধ্যায়

৩৩৬ বই পাড়া : বন্দি বইয়ের মেলা
জয়দীপ লাহিড়ী ও সুরঞ্জনা ভদ্র

৩৪৩ বধ্যভূমির মাঝখানে
রজতাভ দত্ত

৩৫৪ কোভিড আক্রান্ত বাংলা টেলিভিশনের মেগাসিরিয়াল
রাজা সেন

৩৫৮ থিয়েটারের বিপন্নতা
শম্পা সেন

৩৬৮ 'তোমায় গান শোনাব' : অতিমারি আবহে সংগীত জগৎ
সেঁজুতি গুপ্ত

৩৭১ করোনায় প্রকট গ্রুপ থিয়েটারের অসাম্যতা : সংকটে থিয়েটারজীবীরা
বিপ্লব বন্দ্যোপাধ্যায়

৩৯৫ করোনা, নির্বাচন এবং 'বোরডম', মৃত্যু আর তেমন উদ্বেজক নয়
অর্ক ভাদুড়ি

৪০০ এই সময় বেঁধে বেঁধে থাকার সময়
ঋদ্ধি রিত

৪০৭ নদীর ধারে বাস, চিন্তা বারো মাস : আশায় বাঁধি শ্বাস
অরিজিৎ মুখার্জী

৪১৫ করোনার দিনগুলি রাতগুলি

থিয়েটারের বিপন্নতা

শম্পা সেন

১

The theatre is the only institution in the World, which has been dying for four hundred years, and has never succumbed— John Ernest Steinbeck

থিয়েটার সম্পর্কে বলা আমেরিকান লেখক জন স্টেইনবেকের এই উচ্চারণ কী নিতান্তই আজ মিথ? নাকি শিল্পী - শিল্প - সমাজ - রাজনীতি - অর্থনীতির মিথস্ক্রিয়ায় তৈরি নাট্য বা থিয়েটার নামক অভিনয় শিল্পের (Performing Art) অস্তিত্ব আজ একেবারেই বিপন্ন? সাম্প্রতিক বিশ্বের সভ্যতার সংকট আমাদের এই প্রশ্নের মুখোমুখি এনে দাঁড় করিয়ে দিচ্ছে।

নাটক একমাত্র সাহিত্য আঙ্গিক, যার ইতিহাস পৃথিবীর সব দেশেই আদ্যন্ত চর্চিত হয়েছে অভিনয় শিল্প বা Performing Art হিসেবে এবং নানা দেশে, নানা কালেই। রাষ্ট্রের রাজনৈতিক মানচিত্রে দর্শকের সঙ্গে অন্যতম 'সংযোগস্থাপনকারী মাধ্যম' বা 'কমিউনিকোটিভ মিডিয়া' হিসাবে। আমাদের প্রত্যাশা নাট্যসাহিত্যের থেকেও উপস্থাপনযোগ্য নাট্য বা থিয়েটারের কাছে অনেক বেশি।

অথচ এই থিয়েটারই আজ বিপন্ন। একটি ভয়ংকর মারণ ভাইরাস কোভিড ১৯ সমস্ত বিশ্বের আর্থসামাজিক সাংস্কৃতিক মানচিত্রকে সম্পূর্ণ বিধ্বস্ত করে দিয়ে মানব সভ্যতার মৃত্যুমিহিলের সঙ্গে যোগ করে দিল অস্তিত্ব রক্ষার হাহাকার। জীবন জীবিকা শিল্প শিল্পী সমস্ত বিশ্বজুড়ে তথাকথিত নিউ নরমাল প্রবণতাকেই মানিয়ে চলতে শুরু করেছিল ২০২০ সালের মাঝামাঝি সময় থেকে। কিন্তু এই নিউ নরমাল-ই জীবন জীবিকার

INNOVATIVE RECENT TRENDS IN RESEARCH

EDITOR-IN-CHIEF

DR. DILIPKUMAR A. ODE
ANANDBABU GOPATOTI

ASSOCIATE EDITORS

SUBHARUN PAL
DR.G. MALLESWARAMMA
DR SANDEEP KUMAR

CO-EDITORS

BHARAT KUMAR
DR. PAMARTHI SATYANARAYAN
BOTLA PRABHU BABU

International Edited Peer Reviewed Book on

INNOVATIVE RECENT TRENDS IN RESEARCH

Editor-in-Chief

DR. DILIPKUMAR A. ODE
ANANDBABU GOPATOTI

Associate Editors

SUBHARUN PAL
DR.G. MALLESWARAMMA
DR SANDEEP KUMAR

Co-Editors

BHARAT KUMAR
DR. PAMARTHI SATYANARAYANA
BOTLA PRABHU BABU

red'shine
PUBLICATION
SWEDEN

CONTENTS

SR. NO.	CHAPTER TITLE & AUTHOR (S)	PAGE NO.
01.	EMERGENT TRENDS OF NITRATE AND NITRITE ION DETECTION IN DRINKING-WATER OF NADIA DISTRICT, WEST BENGAL, INDIA: A SEVEN-YEAR STUDY Dr. Ajanta Mukherji	01
02.	IMAGINATION, MATHEMATICS AND TOPOLOGY Dr. Anindita Datta	12
03.	UNVEILING THE IMPORTANCE OF ISOXAZOLE DERIVATIVES: SYNTHESIS, CHARACTERIZATION AND APPLICATIONS Dr. Tejas Pavagadhi	20
04.	A BASELINE ASSESSMENT ON RISING SALINITY AND LIVELIHOOD CHALLENGES IN DHAMAKHALI VILLAGE, SANDESHKHALI II BLOCK, NORTH 24 PARGANAS DISTRICT WEST BENGAL – A CASE STUDY OF INDIAN SUNDARBANS Dr. Rajashree Dasgupta	26
05.	RELIGIOUS ARCHITECTURAL REMAINS FROM MATHURA: A STUDY OF THE KUSHANA PERIOD Kumkum Bandyopadhyay	35
06.	ARTIFICIAL INTELLIGENCE IS A SOCIAL CONTEMPORARY THOUGHT Dr. P. Sanjeevi	41

A BASELINE ASSESSMENT ON RISING SALINITY AND LIVELIHOOD CHALLENGES IN DHAMAKHALI VILLAGE, SANDESHKHALI II BLOCK, NORTH 24 PARGANAS DISTRICT, WEST BENGAL - CASE STUDY OF INDIAN SUNDARBANS



DR. RAJASHREE DASGUPTA

Assistant Professor

Department of Geography

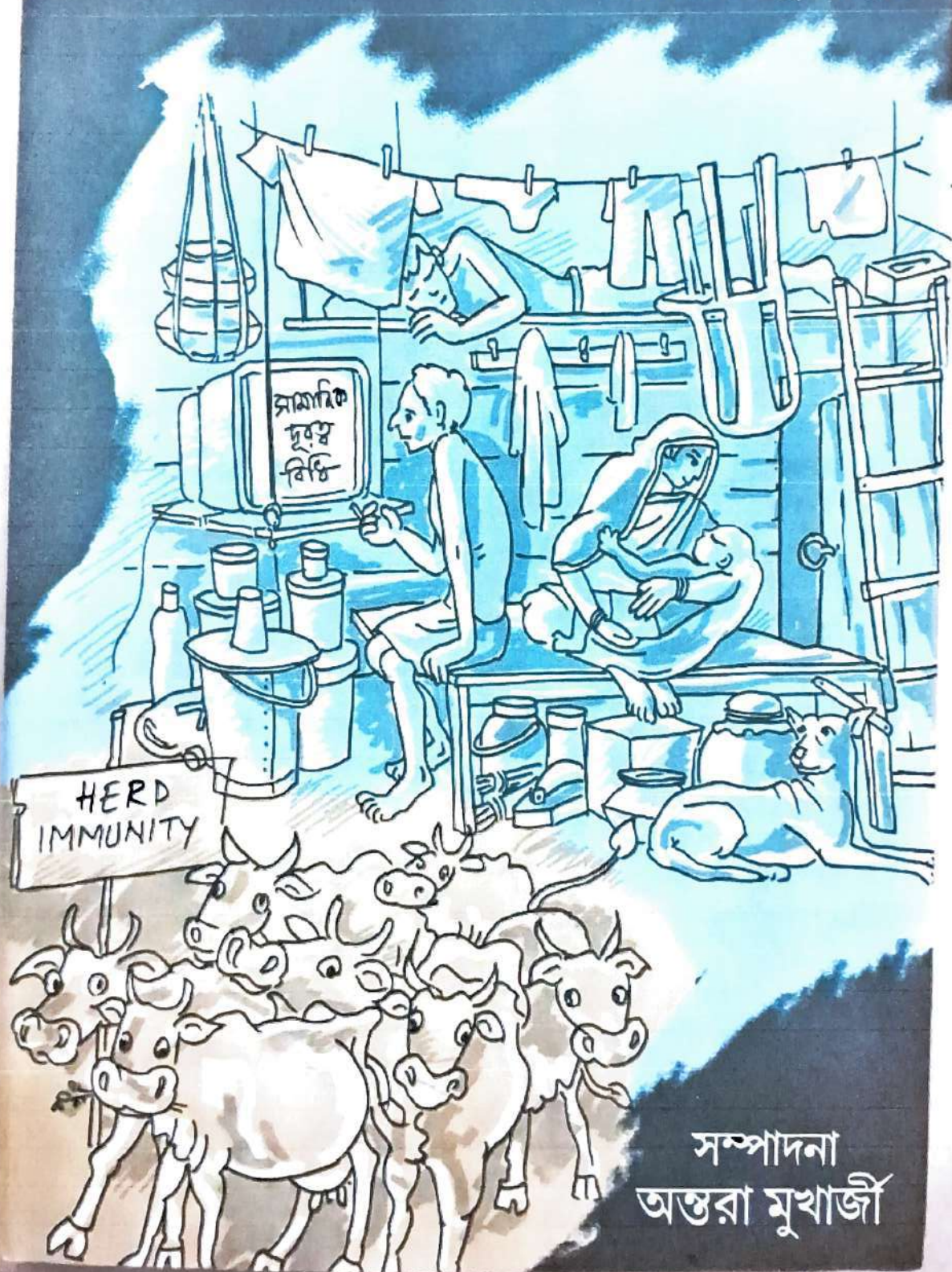
Government Girls' General Degree College,
Kolkata, (West Bengal), India

❖ ABSTRACT:

The present study intends to make an assessment of rising salinity problems and its impact on the livelihood pattern of people residing in Dhamakhali village of Sandeshkhali II Block of North 24 Parganas district in West Bengal state of India. Sandeshkhali II block of North 24 Parganas district is suffering from different physical and social challenges under climate change situation making the lives of the residents highly vulnerable physically, economically and socially. Because of such natural changes as embankment failures, rise of high intensity events like cyclones, storm surges, inundation, increase of salinity level both in soil and water, the livelihood opportunities of the people are getting limited day by day lowering their coping capacity in the study area. The current research is a micro level study at the village level based on both quantitative and qualitative analysis of secondary and primary data collected during March 2019. The village has experienced a major rise of population pressure in the last two decades from 513 persons per sq. km. in 1991 to 1440 persons per sq. km. in 2011. The village is further subjected to major river erosion problems and is also undergoing a major change in the landuse pattern in the last 50 years owing to rise in soil salinity level. The lions' share of total area in the village is occupied by aquaculture farms in 2006 and 2019 at the expense of agricultural lands due to rise in soil salinity. Brick klin fields

করোনার কড়চা

মহামারির আলোআঁধারিতে বাংলার মুখচ্ছবি



সম্পাদনা
অন্তরা মুখার্জী

২৭৫ 'আশা' দিদিদের ঘরে বাইরের রোজনামা
সাবির আহমেদ

২৮২ আমার সন্তান যেন থাকে জালে বুলে
অন্তরা মুখার্জী

২৯১ নিছক গল্পের জন্ম
সুকান্ত দে

৩১১ কোভিড কালে সোশ্যাল মিডিয়া : একটি আলোচনা
সম্রাট লস্কর

৩২০ অতিমারি, কমিক্স, অ্যানিমেশন ও দুই বাঙালী
পিনাকী দে

৩২৯ আমরা মিম বানাব না? বানাব না আমরা মিম?
সৌমেন চট্টোপাধ্যায়

৩৩৬ বই পাড়া : বন্দি বইয়ের মেলা
জয়দীপ লাহিড়ী ও সুরঞ্জনা ভদ্র

৩৪৩ বধ্যভূমির মাঝখানে
রজতাভ দত্ত

৩৫৪ কোভিড আক্রান্ত বাংলা টেলিভিশনের মেগাসিরিয়াল
রাজা সেন

৩৫৮ থিয়েটারের বিপন্নতা
শম্পা সেন

৩৬৮ 'তোমায় গান শোনাব' : অতিমারি আবহে সংগীত জগৎ
সৈজুতি গুপ্ত

৮১ করোনায় প্রকট গ্রুপ থিয়েটারের অসাম্যতা : সংকটে থিয়েটারজীবীরা
বিপ্লব বন্দ্যোপাধ্যায়

৩৯৫ করোনা, নির্বাচন এবং 'বোরডম', মৃত্যু আর তেমন উদ্বেজক নয়
অর্ক ভাদুড়ি

৪০০ এই সময় বেঁধে বেঁধে থাকার সময়
ঋদ্ধি রিত

৪০৭ নদীর ধারে বাস, চিন্তা বারো মাস : আশায় বাঁধি শ্বাস
অরিজিৎ মুখার্জী

৪১৫ করোনার দিনগুলি রাজশ্রী

Amar Santan Jeno Thake Jaale Thule
Antara Mukherjee

আমার সন্তান যেন থাকে জালে বুলে

অন্তরা মুখার্জী

সালটা ২০০১। ইংরেজি স্নাতক হওয়া আমি সেই প্রথম মেনে নিলাম 'কেউ কথা রাখে না'-র দলে স্বয়ং ঈশ্বরও থাকেন। স্নাতক স্তরে পাঠ্য কবিতা 'দ্য সেকেন্ড কমিং'-এর সঙ্গে বেশ সখ্যতা ছিল আমার আজীবন কনভেন্ট স্কুলের চ্যাপেলের। কিন্তু বিংশ শতাব্দীর শেষে যে জিওর ফিরে আসার কথা ছিল, যার অপেক্ষায় কলেজের শেষ বছরেও এক অর্ধমানব, অর্ধজন্তুর হঠাৎ আগমনের ভয় পেয়েছি, সেই ভিন্নরূপী ঈশ্বর এলেন না। আইরিশ কবি ডব্লিউ বি ইয়েটসও তবে ভুল ভাবলেন। সেই ইয়েটস যিনি আপামর বাঙালির সোনার আধুলি হারানো রবি ঠাকুরের জন্য লিখে দিয়েছিলেন তার 'গীতাঞ্জলি'র ভূমিকা! যদিও সরলতার শিষ্টাচার বিধি লঙ্ঘন করাই ছিল আমার কলেজ জীবন, তবুও নতুন শতাব্দীর প্রথম বর্ষে এক অভূতপূর্ব স্বপ্নভঙ্গের জ্বালা নিয়ে কলেজের ভালোবাসার বারান্দা থেকে নেমে এলাম। বিশ্ববিদ্যালয়ের সবুজ প্রাঙ্গণে পা রাখতেই কারা যেন বলে গেল— 'চলো, পালটাই'। আমার শিশু কৈশোরের অপাপবদ্ধ পৃথিবী তখন 'দুনিয়া ডট কম'-এর আপন অজবীথি নির্মাণ করছিল। খড়মের খট খট শব্দ স্থানান্তরিত হয়ে ডেস্কটপের কিবোর্ডে বাসা বাঁধছিল। খামের ওপর ডাকটিকিট লাগানো আমাদের ছোটোবেলা, তখন ইদুর কলে জলছবি এঁটে দিতে শিখে নিয়েছিল। ইন্ল্যান্ড, পোস্টকার্ড, এয়ারমেল, দম দেওয়া ঘড়ি, ঘোরানো টেলিফোন ইত্যাদি সামনের বেঞ্চগুলো ফাঁকা করে দিয়ে ই-মেইল, সিডি, ফ্লাপি, নেকিয়া ৩৩৩০কে আমন্ত্রণ জানাতে ব্যস্ত হয়ে পড়ল। যখন বিশ্বায়নের ডাক, রূপোলি পর্দায়, আজ সুইজারল্যান্ডের পাহাড়ে তো কাল সন্ধ্যা গজিয়ে

Soumitra Sengupta ·
Samrat Dey · Saurya Das ·
Dhruba J. Saikia · Sudhakar Panda ·
Ramakrishna Podila *Editors*

Selected Progresses in Modern Physics

Proceedings of TiMP 2021

Springer Proceedings in Physics

Volume 265

Indexed by Scopus

The series Springer Proceedings in Physics, founded in 1984, is devoted to timely reports of state-of-the-art developments in physics and related sciences. Typically based on material presented at conferences, workshops and similar scientific meetings, volumes published in this series will constitute a comprehensive up-to-date source of reference on a field or subfield of relevance in contemporary physics. Proposals must include the following:

- name, place and date of the scientific meeting
- a link to the committees (local organization, international advisors etc.)
- scientific description of the meeting
- list of invited/plenary speakers
- an estimate of the planned proceedings book parameters (number of pages/articles, requested number of bulk copies, submission deadline).

Please contact:

For Americas and Europe: Dr. Zachary Evenson; zachary.evenson@springer.com

For Asia, Australia and New Zealand: Dr. Loyola DSilva; loyola.dsilva@springer.com

More information about this series at <https://link.springer.com/bookseries/361>

Soumitra Sengupta · Samrat Dey · Saurya Das ·
Dhruba J. Saikia · Sudhakar Panda ·
Ramakrishna Podila
Editors

Selected Progresses in Modern Physics

Proceedings of TiMP 2021

Editors

Soumitra Sengupta
Indian Association for the Cultivation
of Science
Kolkata, India

Saurya Das
University of Lethbridge
Lethbridge, AB, Canada

Sudhakar Panda
National Institute of Science Education
and Research
Bhubaneswar, Odisha, India

Samrat Dey
Pragjyotish College
Guwahati, Assam, India

Dhruba J. Saikia
University Centre for Astronomy
and Astrophysics
Pune, Maharashtra, India

Ramakrishna Podila
Clemson University
Clemson, SC, USA

ISSN 0930-8989 ISSN 1867-4941 (electronic)
Springer Proceedings in Physics
ISBN 978-981-16-5140-3 ISBN 978-981-16-5141-0 (eBook)
<https://doi.org/10.1007/978-981-16-5141-0>

© The Editor(s) (if applicable) and The Author(s), under exclusive license to Springer Nature Singapore Pte Ltd. 2021

This work is subject to copyright. All rights are solely and exclusively licensed by the Publisher, whether the whole or part of the material is concerned, specifically the rights of translation, reprinting, reuse of illustrations, recitation, broadcasting, reproduction on microfilms or in any other physical way, and transmission or information storage and retrieval, electronic adaptation, computer software, or by similar or dissimilar methodology now known or hereafter developed.

The use of general descriptive names, registered names, trademarks, service marks, etc. in this publication does not imply, even in the absence of a specific statement, that such names are exempt from the relevant protective laws and regulations and therefore free for general use.

The publisher, the authors and the editors are safe to assume that the advice and information in this book are believed to be true and accurate at the date of publication. Neither the publisher nor the authors or the editors give a warranty, expressed or implied, with respect to the material contained herein or for any errors or omissions that may have been made. The publisher remains neutral with regard to jurisdictional claims in published maps and institutional affiliations.

This Springer imprint is published by the registered company Springer Nature Singapore Pte Ltd. The registered company address is: 152 Beach Road, #21-01/04 Gateway East, Singapore 189721, Singapore

Contents

1	A Comparative Study of Experimental and Theoretical Z (Compressibility Factor) of Argon as a Typical Representative of Simple Fluids	1
	Yatendra S. Jain and Simanta Chutia	
2	A Theoretical Review to Analyze the Response Between the Radiographic Film and the Living Tissue in Terms of Energy Absorption	9
	Dipankar Bhagabati, Rangaraj Bhattacharjee, Biswajit Nath, Kalyanjit Dutta Baruah, and B. K. Duara	
3	Biosynthesis, Characterization and Antibacterial Performance of Trimanganese Tetraoxide Nanoparticles Using <i>Azadirachta Indica</i> Leaf Extract	17
	S. Jessie Jancy Rani, A. S. I. Joy Sinthiya, and G. Jeeva Rani Thangam	
4	Calculating CP Invariance Using Weak Basis Invariants in Hybrid Textures of Neutrino Mass Matrix	31
	Madan Singh	
5	Characteristic Range of ^{238}U Ion in Polycarbonates	43
	J. P. Gewali and M. Singh	
6	Comparison of Protein Interaction with Different Shaped PbS Nanoparticles and Corona Formation	51
	A. K. Mishra, A. K. Bhunia, and S. Saha	
7	Dark Matter in Singlet Scalar, Inert Doublet and Mixed Scalar Dark Matter Models	65
	Nilavjyoti Hazarika and Kalpana Bora	
8	Dependence of Particle Current and Diffusion on the System Parameters in a Model Under-damped Inhomogeneous Periodic Potential System	73
	Francis Iawphniaw, Samrat Dey, and Shantu Saikia	

9	Development of Agro-waste Based Nanosized Cellulose	85
	Suvangshu Dutta	
10	Distribution of X-Ray Flux: RXTE-PCA Observation of Cygnus X-1	95
	Kabita Deka, Zahir Shah, Ranjeev Misra, and Gazi Ameen Ahmed	
11	Establishing a Mathematical and Radiological Relation Between the Malignant Tumour Inside the Body and the Outer Body Surface of the Patient	103
	Kuldeep Sharma, Ananya Bhattacharjee, Rangaraj Bhattacharjee, Biswajit Nath, Kalyanjit Dutta Baruah, and Dipankar Bhagabati	
12	Exploring Invisible Neutrino Decay at Long-Baseline Experiments	115
	Zannatun Firdowzy Dey and Debajyoti Dutta	
13	Flux Distribution Study of Mkn 421 with SPOL, RXTE and Fermi-LAT Telescopes	125
	Rukaiya Khatoon, Zahir Shah, Raj Prince, Ranjeev Misra, and Rupjyoti Gogoi	
14	Growth, Structural, Optical, Thermal and Mechanical Studies of a Novel Nickel Sulphate Admixed Sulphamic Acid Single Crystals for Optical Applications	135
	S. Anciya, A. S. I. Joy Sinthiya, P. Selvarajan, and R. Sree Devi	
15	Impact of Multi-Nucleon Effects on Neutrino Scattering Cross Section and Events at Near and Far Detectors of NOνA Experiment	147
	Paramita Deka and Kalpana Bora	
16	Impact of Texture Zeros of Neutrino Mass Matrix on Dark Matter Phenomenology	153
	Nayana Gautam and Mrinal Kumar Das	
17	Improved Potential Approach and Masses of Heavy Flavour Mesons	159
	Dhanjit Talukdar and Jugal Lahkar	
18	keV Sterile Neutrino Mass Model and Related Phenomenology	167
	Pritam Das and Mrinal Kumar Das	
19	Lee-Wave Clouds in Martian Atmosphere: A Study Based on the Images Captured by Mars Color Camera (MCC)	173
	Jyotirmoy Kalita, Manoj Kumar Mishra, and Anirban Guha	
20	Microscopic Foundation of Some Empirical Rules and $Z(P_r)$ of a Simple Fluid	193
	Yatendra S. Jain	

21	Moisture Content Study of Soil Found in Sung Valley, Meghalaya	211
	Jodie T. Rynngnga and B. M. Jyrwa	
22	Neutrinoless Double Beta Decay in a Flavor Symmetric Scotogenic Model	217
	Lavina Sarma, Bichitra Bijay Boruah, and Mrinal Kumar Das	
23	Novel Design of Multi-Band Double U Slotted Microstrip Patch Antenna with DGS for Satellite and Radar Applications	223
	P. Arockia Michael Mercy and K. S. Joseph Wilson	
24	Observation and Characterization of Cyclic Particle Growth Process in rf Discharge of Ar-C₂H₂ Gas Mixture	235
	Bidyut Chutia, S. K. Sharma, and H. Bailung	
25	Optical Study of Liquid Dispersed Few-Layered WS₂ Nanosheets	243
	Ashamoni Neog and Rajib Biswas	
26	Our Universe: The Known, Unknown, and Some Speculations	251
	Saurya Das	
27	Phenomenological Study of Neutrino Mass Matrices with One Vanishing Minor and Zero Sum of Mass Eigenvalues with Majorana Phases	257
	Sangeeta Dey and Mahadev Patgiri	
28	Programmable Electro-Mechanical Dust Dispenser for Dusty Plasma Experimental Device	265
	Nipan Das, S. S. Kausik, and B. K. Saikia	
29	Radiation Exposure Due to Indoor Radon and Thoron in the Environs of Jowai Town, Meghalaya, India	277
	A. Pyngrope and A. Saxena	
30	Realization of Left-Right Symmetric Model by Discrete Flavor Symmetries	285
	Bichitra Bijay Boruah and Mrinal Kumar Das	
31	Relation Between the Variability of the Kilo-Hertz Quasi-Periodic Oscillations and the Low-Frequency Noise in 4U1608–52	293
	Soma Mandal	
32	Review on Magnetism in Nanomaterials and Superparamagnetism	303
	Bandana Gogoi and Upamanyu Das	

33	Role of Laser Pre-pulse and Target Density Modification on the Acceleration of Protons from a Hydrogen Plasma Sphere ...	313
	Ankita Bhagawati	
34	Searching the Limits on Heavy Majorana Mass Spectrum for Different Textures of Majorana Mass Matrices	321
	Maibam Ricky Devi and Kalpana Bora	
35	Smartphone-Based Colorimetric Analyzer for Detection of Phosphate in Water	327
	Priyanka Das, Biprav Chetry, and Pabitra Nath	
36	Structural, Morphological and Optical Properties of Titanium Dioxide Nanomaterials Prepared by Sol Gel Technique	337
	Ansh Gupta, Deepak Kumar, Anupam Kumar, Jeeban P. Gewali, and Ankush Thakur	
37	Structural, Spectral and Optical Properties of Lithium Sulphate Monohydrate L-Valine Semiorganic Crystal	347
	Chandrashekhar M. Bhambere and N. G. Durge	
38	Study of Ion-Acoustic Waves in Two-Electron Temperature Plasma	355
	G. Sharma, K. Deka, R. Paul, S. Adhikari, R. Moulick, S. S. Kausik, and B. K. Saikia	
39	Study of Plasma Sheath in the Presence of Dust Particles in an Inhomogeneous Magnetic Field	363
	K. Deka, R. Paul, G. Sharma, S. Adhikari, R. Moulick, S. S. Kausik, and B. K. Saikia	
40	Study of Radiation Interactions in Makrofol-E and LR-115 Detectors Using SSNTD Technique	375
	J. P. Gewali, P. Sheron, A. Thakur, and B. Jaishy	
41	Study of Structural, Electrical and Magnetic Properties of Nd-Ti Co-Doped BiFeO₃ Nanoparticles	387
	Sanjay Godara	
42	Frictional Effect of Neutrals Hall Current and Radiative Heat-Loss Functions on Thermal Instability of Two-Component Plasma	395
	Sachin Kaothekar	

43	Transport Coefficients of Dense Stellar Plasma in Strong Magnetic Field	411
	Soma Mandal	
44	Variation of High and Low Energetic Electron Densities Across a Magnetic Filter in a Hot Cathode Discharge	423
	Jocelyn Sangma and Monojit Chakraborty	

Chapter 31

Relation Between the Variability of the Kilo-Hertz Quasi-Periodic Oscillations and the Low-Frequency Noise in $4U\,1608-52$



Soma Mandal

Abstract The neutron star low-mass X-ray binary $4U\,1608-52$ is known to show kHz QPOs as well as low-frequency noise. The energy dependence of the fractional r.m.s. amplitude of the kHz QPO reflects the underlying radiative mechanism responsible for the QPOs irrespective of their dynamical origin. In this work, we compute the energy dependence for 26 instances of kHz QPO observed by *RXTE*. We typically find as reported before that the r.m.s increases with energy in the slope of ~ 0.4 . This indicates that the variation is in the hot thermal compotonization component and, in particular, the QPO is likely to be driven by variation in the thermal heating rate of the hot plasma. For the same data, we compute the energy-dependent r.m.s. variability of the low-frequency noise component by considering the light curves. In contrast to the behavior seen for the kHz QPO, the energy dependence is nearly flat, i.e., the r.m.s. is energy independent. This indicates that the driver here may be the soft photon source. Thus, the radiative mechanism driving the low-frequency noise and the high-frequency QPO is different in nature.

31.1 Introduction

Quasi-periodic oscillations (QPOs) are near-sinusoidal variability observed in both black hole and neutron star systems. QPOs appear as one or more relatively narrow peaks in the Fourier power density spectra. For neutron star systems, their frequencies are roughly between millihertz (mHz) and kilohertz (kHz) [1, 2]. Since kHz frequencies are of the same order as the orbital frequency close to the compact object, the phenomenon is associated with regions close to the surface of the neutron star. KHz QPOs are often seen in pairs and are named as the higher and the lower kHz QPOs. The frequencies of the kHz QPOs are strongly correlated with spectral and other timing properties [3–6]. Several authors have investigated the correlations between the upper and the lower kHz QPO frequencies [7–12] and these have been used to

S. Mandal (✉)

Department of Physics, Government Girls' General Degree College, 7, Mayurbhanj Road, Kolkata 700023, India

Soumitra Sengupta ·
Samrat Dey · Saurya Das ·
Dhruba J. Saikia · Sudhakar Panda ·
Ramakrishna Podila *Editors*

Selected Progresses in Modern Physics

Proceedings of TiMP 2021

Springer Proceedings in Physics

Volume 265

Indexed by Scopus

The series Springer Proceedings in Physics, founded in 1984, is devoted to timely reports of state-of-the-art developments in physics and related sciences. Typically based on material presented at conferences, workshops and similar scientific meetings, volumes published in this series will constitute a comprehensive up-to-date source of reference on a field or subfield of relevance in contemporary physics. Proposals must include the following:

- name, place and date of the scientific meeting
- a link to the committees (local organization, international advisors etc.)
- scientific description of the meeting
- list of invited/plenary speakers
- an estimate of the planned proceedings book parameters (number of pages/articles, requested number of bulk copies, submission deadline).

Please contact:

For Americas and Europe: Dr. Zachary Evenson; zachary.evenson@springer.com
For Asia, Australia and New Zealand: Dr. Loyola DSilva; loyola.dsilva@springer.com

More information about this series at <https://link.springer.com/bookseries/361>

Soumitra Sengupta · Samrat Dey · Saurya Das ·
Dhruba J. Saikia · Sudhakar Panda ·
Ramakrishna Podila
Editors

Selected Progresses in Modern Physics

Proceedings of TiMP 2021

Editors

Soumitra Sengupta
Indian Association for the Cultivation
of Science
Kolkata, India

Saurya Das
University of Lethbridge
Lethbridge, AB, Canada

Sudhakar Panda
National Institute of Science Education
and Research
Bhubaneswar, Odisha, India

Samrat Dey
Pragjyotish College
Guwahati, Assam, India

Dhruba J. Saikia
University Centre for Astronomy
and Astrophysics
Pune, Maharashtra, India

Ramakrishna Podila
Clemson University
Clemson, SC, USA

ISSN 0930-8989 ISSN 1867-4941 (electronic)
Springer Proceedings in Physics
ISBN 978-981-16-5140-3 ISBN 978-981-16-5141-0 (eBook)
<https://doi.org/10.1007/978-981-16-5141-0>

© The Editor(s) (if applicable) and The Author(s), under exclusive license to Springer Nature Singapore Pte Ltd. 2021

This work is subject to copyright. All rights are solely and exclusively licensed by the Publisher, whether the whole or part of the material is concerned, specifically the rights of translation, reprinting, reuse of illustrations, recitation, broadcasting, reproduction on microfilms or in any other physical way, and transmission or information storage and retrieval, electronic adaptation, computer software, or by similar or dissimilar methodology now known or hereafter developed.

The use of general descriptive names, registered names, trademarks, service marks, etc. in this publication does not imply, even in the absence of a specific statement, that such names are exempt from the relevant protective laws and regulations and therefore free for general use.

The publisher, the authors and the editors are safe to assume that the advice and information in this book are believed to be true and accurate at the date of publication. Neither the publisher nor the authors or the editors give a warranty, expressed or implied, with respect to the material contained herein or for any errors or omissions that may have been made. The publisher remains neutral with regard to jurisdictional claims in published maps and institutional affiliations.

This Springer imprint is published by the registered company Springer Nature Singapore Pte Ltd. The registered company address is: 152 Beach Road, #21-01/04 Gateway East, Singapore 189721, Singapore

Contents

1	A Comparative Study of Experimental and Theoretical Z (Compressibility Factor) of Argon as a Typical Representative of Simple Fluids	1
	Yatendra S. Jain and Simanta Chutia	
2	A Theoretical Review to Analyze the Response Between the Radiographic Film and the Living Tissue in Terms of Energy Absorption	9
	Dipankar Bhagabati, Rangaraj Bhattacharjee, Biswajit Nath, Kalyanjit Dutta Baruah, and B. K. Duara	
3	Biosynthesis, Characterization and Antibacterial Performance of Trimanganese Tetraoxide Nanoparticles Using <i>Azadirachta Indica</i> Leaf Extract	17
	S. Jessie Jancy Rani, A. S. I. Joy Sinthiya, and G. Jeeva Rani Thangam	
4	Calculating CP Invariance Using Weak Basis Invariants in Hybrid Textures of Neutrino Mass Matrix	31
	Madan Singh	
5	Characteristic Range of ^{238}U Ion in Polycarbonates	43
	J. P. Gewali and M. Singh	
6	Comparison of Protein Interaction with Different Shaped PbS Nanoparticles and Corona Formation	51
	A. K. Mishra, A. K. Bhunia, and S. Saha	
7	Dark Matter in Singlet Scalar, Inert Doublet and Mixed Scalar Dark Matter Models	65
	Nilavjyoti Hazarika and Kalpana Bora	
8	Dependence of Particle Current and Diffusion on the System Parameters in a Model Under-damped Inhomogeneous Periodic Potential System	73
	Francis Iawphniaw, Samrat Dey, and Shantu Saikia	

9	Development of Agro-waste Based Nanosized Cellulose	85
	Suvangshu Dutta	
10	Distribution of X-Ray Flux: RXTE-PCA Observation of Cygnus X-1	95
	Kabita Deka, Zahir Shah, Ranjeev Misra, and Gazi Ameen Ahmed	
11	Establishing a Mathematical and Radiological Relation Between the Malignant Tumour Inside the Body and the Outer Body Surface of the Patient	103
	Kuldeep Sharma, Ananya Bhattacharjee, Rangaraj Bhattacharjee, Biswajit Nath, Kalyanjit Dutta Baruah, and Dipankar Bhagabati	
12	Exploring Invisible Neutrino Decay at Long-Baseline Experiments	115
	Zannatun Firdowzy Dey and Debajyoti Dutta	
13	Flux Distribution Study of Mkn 421 with SPOL, RXTE and Fermi-LAT Telescopes	125
	Rukaiya Khatoon, Zahir Shah, Raj Prince, Ranjeev Misra, and Rupjyoti Gogoi	
14	Growth, Structural, Optical, Thermal and Mechanical Studies of a Novel Nickel Sulphate Admixed Sulphamic Acid Single Crystals for Optical Applications	135
	S. Anciya, A. S. I. Joy Sinthiya, P. Selvarajan, and R. Sree Devi	
15	Impact of Multi-Nucleon Effects on Neutrino Scattering Cross Section and Events at Near and Far Detectors of NOνA Experiment	147
	Paramita Deka and Kalpana Bora	
16	Impact of Texture Zeros of Neutrino Mass Matrix on Dark Matter Phenomenology	153
	Nayana Gautam and Mrinal Kumar Das	
17	Improved Potential Approach and Masses of Heavy Flavour Mesons	159
	Dhanjit Talukdar and Jugal Lahkar	
18	<i>keV</i> Sterile Neutrino Mass Model and Related Phenomenology	167
	Pritam Das and Mrinal Kumar Das	
19	Lee-Wave Clouds in Martian Atmosphere: A Study Based on the Images Captured by Mars Color Camera (MCC)	173
	Jyotirmoy Kalita, Manoj Kumar Mishra, and Anirban Guha	
20	Microscopic Foundation of Some Empirical Rules and $Z(P_r)$ of a Simple Fluid	193
	Yatendra S. Jain	

21	Moisture Content Study of Soil Found in Sung Valley, Meghalaya	211
	Jodie T. Rynngnga and B. M. Jyrwa	
22	Neutrinoless Double Beta Decay in a Flavor Symmetric Scotogenic Model	217
	Lavina Sarma, Bichitra Bijay Boruah, and Mrinal Kumar Das	
23	Novel Design of Multi-Band Double U Slotted Microstrip Patch Antenna with DGS for Satellite and Radar Applications	223
	P. Arockia Michael Mercy and K. S. Joseph Wilson	
24	Observation and Characterization of Cyclic Particle Growth Process in rf Discharge of Ar-C₂H₂ Gas Mixture	235
	Bidyut Chutia, S. K. Sharma, and H. Bailung	
25	Optical Study of Liquid Dispersed Few-Layered WS₂ Nanosheets	243
	Ashamoni Neog and Rajib Biswas	
26	Our Universe: The Known, Unknown, and Some Speculations	251
	Saurya Das	
27	Phenomenological Study of Neutrino Mass Matrices with One Vanishing Minor and Zero Sum of Mass Eigenvalues with Majorana Phases	257
	Sangeeta Dey and Mahadev Patgiri	
28	Programmable Electro-Mechanical Dust Dispenser for Dusty Plasma Experimental Device	265
	Nipan Das, S. S. Kausik, and B. K. Saikia	
29	Radiation Exposure Due to Indoor Radon and Thoron in the Environs of Jowai Town, Meghalaya, India	277
	A. Pyngrope and A. Saxena	
30	Realization of Left-Right Symmetric Model by Discrete Flavor Symmetries	285
	Bichitra Bijay Boruah and Mrinal Kumar Das	
31	Relation Between the Variability of the Kilo-Hertz Quasi-Periodic Oscillations and the Low-Frequency Noise in 4U1608–52	293
	Soma Mandal	
32	Review on Magnetism in Nanomaterials and Superparamagnetism	303
	Bandana Gogoi and Upamanyu Das	

33	Role of Laser Pre-pulse and Target Density Modification on the Acceleration of Protons from a Hydrogen Plasma Sphere ...	313
	Ankita Bhagawati	
34	Searching the Limits on Heavy Majorana Mass Spectrum for Different Textures of Majorana Mass Matrices	321
	Maibam Ricky Devi and Kalpana Bora	
35	Smartphone-Based Colorimetric Analyzer for Detection of Phosphate in Water	327
	Priyanka Das, Biprav Chetry, and Pabitra Nath	
36	Structural, Morphological and Optical Properties of Titanium Dioxide Nanomaterials Prepared by Sol Gel Technique	337
	Ansh Gupta, Deepak Kumar, Anupam Kumar, Jeeban P. Gewali, and Ankush Thakur	
37	Structural, Spectral and Optical Properties of Lithium Sulphate Monohydrate L-Valine Semiorganic Crystal	347
	Chandrashekhar M. Bhambere and N. G. Durge	
38	Study of Ion-Acoustic Waves in Two-Electron Temperature Plasma	355
	G. Sharma, K. Deka, R. Paul, S. Adhikari, R. Moulick, S. S. Kausik, and B. K. Saikia	
39	Study of Plasma Sheath in the Presence of Dust Particles in an Inhomogeneous Magnetic Field	363
	K. Deka, R. Paul, G. Sharma, S. Adhikari, R. Moulick, S. S. Kausik, and B. K. Saikia	
40	Study of Radiation Interactions in Makrofol-E and LR-115 Detectors Using SSNTD Technique	375
	J. P. Gewali, P. Sheron, A. Thakur, and B. Jaishy	
41	Study of Structural, Electrical and Magnetic Properties of Nd-Ti Co-Doped BiFeO₃ Nanoparticles	387
	Sanjay Godara	
42	Frictional Effect of Neutrals Hall Current and Radiative Heat-Loss Functions on Thermal Instability of Two-Component Plasma	395
	Sachin Kaothekar	

43	Transport Coefficients of Dense Stellar Plasma in Strong Magnetic Field	411
	Soma Mandal	
44	Variation of High and Low Energetic Electron Densities Across a Magnetic Filter in a Hot Cathode Discharge	423
	Jocelyn Sangma and Monojit Chakraborty	

Chapter 43

Transport Coefficients of Dense Stellar Plasma in Strong Magnetic Field



Soma Mandal

Abstract Following an exact relativistic formalism (Ghosh et al. in Ann Phys 312, 398 (2004) [1]), we study the transport properties of dense stellar electron-proton plasma in a strong quantizing magnetic field. The transport coefficients, namely the coefficients of shear and bulk viscosities as well as thermal and electrical conductivities are obtained from the relativistic version of Boltzmann kinetic equation by linearizing the distribution function and using relaxation time approximation. The dependence of the kinetic coefficients on the strength of the magnetic field is discussed. The variation of these coefficients with magnetic fields are found to be insensitive for the field strengths $\leq 10^{17}$ G beyond which decreases with magnetic field. As a consequence, in presence of ultra-strong magnetic field, the electron-proton plasma behaves like a superfluid insulator. Since the electrical conductivity of the medium becomes extremely low (almost zero) in presence of ultra-strong magnetic field, the magnetic field at the core region must, therefore, decay very quickly. Hence, strong magnetic field can not exist at the core of magnetars.

43.1 Introduction

The study of the transport properties of hot and dense matter has sharply been increased in the context of heavy ion collision physics. Knowledge of various transport coefficients is also required in astrophysical problems such as for the description of various phenomena in supernova and neutron stars [2, 3]. It is, therefore, worthwhile that these transport coefficients be understood and derived rigorously within a microscopic theory.

There have been a lot of attempts to estimate the transport coefficients involving different approximation schemes, e.g., relaxation time approximation [4–6], Green-Kubo formalism [7], Chapman-Enskog formalism [8], weak coupling QCD [9] etc. Method for the calculation of transport coefficients were probed in description of

S. Mandal (✉)

Department of Physics, Government Girls' General Degree College, 7, Mayurbhanj Road, Kolkata 700023, India

Emerging Issues in

COMMERCE AND MANAGEMENT



Pema Lama
Brahma Chaudhuri

Modelling Volatility of Indian Stock Market amidst Covid-19 Pandemic - An Empirical Study on Select BSE Indices - <i>Dipankar Biswas and Swapan Sarkar</i>	155
A Study on the Effectiveness of the Insolvency and Bankruptcy Code, 2016 - <i>Souma Halder</i>	167
Dilly Dallying: new face of Indian unorganized sector post COVID-19 - <i>Pallabi Sanyal Chakraborty</i>	178
Investor's Behaviour towards Mutual fund Investment: An Empirical Study - <i>Amit Kumar Bhandari</i>	189
Cross Selling of Life Insurance in Union Bank of India: A Case Study on Sikkim State - <i>Pradip Kumar Das and Roshni Tamang</i>	202
Forensic Accounting: A Study on its Acceptability to Unearth White - Collar Crime - <i>Subhajit Ghosh</i>	211
A Comparative Study on Financial Performance of SBI and HDFC - Camel Model - <i>Brahma Chaudhuri and Pushan Chaudhuri</i>	229
Analysis of Economic Situation of India - A Study based on Macro Aspect - <i>Sandip Basak and Sahita Mitra</i>	238
Economic Development and its effect on environment in the context of India - A study - <i>Shounak Das and Atanu Pramanick</i>	252
An Empirical Analysis of Market Efficiency in the Weak Form: Evidence from Nifty Midcap Liquid 15 Index - <i>Priyanka Das</i>	262
Influence of Social Media on Teenagers in the Family Purchase Decision Making - A Study based on Kolkata and North 24 Parganas - <i>Arunima Rudra</i>	277
Performance Study of Few Selected Indian Public sector Undertakings and Private Banks with Specific Emphasis on Corporate Governance Disclosure Index - <i>Sujoy Kumar Dhar</i>	295
Higher Education in India: Emerging Issues, Challenges and Opportunities - <i>Subhendu Kundu</i>	306

A Study on the Effectiveness of the Insolvency and Bankruptcy Code, 2016



Souma Halder

Assistant Professor
and Head
Dept. of Commerce
Government Girls
General Degree
College, Ekbalpur,
Kolkata

ABSTRACT

The Insolvency and Bankruptcy Code, 2016 ('IBC' or 'The Code') is considered as one of the biggest reforms in India in recent days. The code aims to find an appropriate solution for stressed assets in a time-bound process with liquidation as the last resort. The study tries to analyze how the code has reshaped the stressed asset recovery mechanism that was prevailing in the country. It also analyzes the progress that has been made to date in terms of resolution, liquidation, and procedural changes and whether that has been aligned with the basic objective of the Code or not. It is found that the Code has been an effective mechanism in terms of better realization as compared to other mechanisms that were used earlier. However, the liquidation rate out of the Corporate Insolvency Resolution Process (CIRP) is much higher than the resolution and is in contradiction to the objective of the Code. The Code has envisaged for a time-bound resolution process; however, in practice, a majority of the cases have exceeded the stipulated time-limit to come out with either a resolution or liquidation decision.

Keywords: *Insolvency & Bankruptcy Code (IBC), Insolvency Resolution, Liquidation, Corporate Insolvency Resolution Process (CIRP)*

I. INTRODUCTION

The Insolvency & Bankruptcy Code, 2016 ("IBC" or "Code") is considered as the biggest economic reform in recent year. The Code, which came into existence in December 2016, has replaced all existing regulations and



Kidderpore College
Department of Commerce

EMERGING HORIZONS IN COMMERCE

Edited by
Avijit Sikdar

Sponsored by



Indian Council of Social Science Research
Eastern Regional Center

(Under Ministry of Education, Government of India)

2020

Impact of GST on SMES - A Case Study of SME in North Kolkata Saba Parveen & Jayendra Singh	120-129
GST - An Analysis of Impact on Economy Sandip Basak & Sayani Sikdar	130-138
Anti-Profitteering measures in GST-boon or bane for consumers? Sarajit Sardar & Anindita Sardar	139-149
An Overview of CRISIL Inclusix, India's First Comprehensive Measure of Financial Inclusion - A study on West Bengal scores Sohag Joarder & Sampa Maji	150-160
Insight of Entrepreneurial Ecosystem and Position in India Souma Halder	161-168
How Far GST Implementation will Help in Achieving Green India Mission - A Study Shounak Das & Subrata Das	169-173
A Comparative study of Ind-AS 33 & AS 20 -Earnings per Share Subrata Nath	174-186
Earnings Management - A Study on Procedures and Detection Techniques Sudipta Chakraborty	187-197
Initial Coin Offering (ICO): Concept, Upsurge and Concern Sudipta Ghosh & Dinabandhu Saha	198-203
A Study on Disclosure of Sustainability Reporting of Public Sector Coal and Mining Enterprises in India Sudipta Saha Roy & Sarbani Mitra	204-213
An Empirical Analysis of the Relationship between Firm's Performance and EPS Sukanta Kundu	214-217
Effect of GST on Start-up business : An explorative study Suvarun Goswami	218-222
Perception of Stakeholders towards Behavioural Accounting Swapna Roychowdhury	223-231
Globalization of Indian Accounting Language and its Impact on Indian Information Technology Sector Tapas Ranjan Saha, Surajit Das & Sandip Nandi	232-242
Study of Micro, Small And Medium Enterprises (MSME) Sector During the Post Goods and Service Tax Period Tusar Kanti Pal	243-249
Value vs. Growth Investing: The Indian Evidence Tuntun Mukherjee, Shubha Ranjan Dutta & Som Sankar Sen	250-256
Negative Aspects of GST in India Uttiya Basu & Debabrata Chattopadhyay	257-264

Insight of Entrepreneurial Support System and Position in India

Souma Halder*

Abstract :

'Firms do not operate in a vacuum' – Isenberg (2011). A business to start and survive in an economy is dependent upon certain elements/factors operating in the respective country like in a natural ecosystem. This ecosystem operating in the business is known as entrepreneurial ecosystem. Entrepreneurship is a priority for any government in a nation which look to grow, become self-dependant and overcome economic uncertainty. Especially, in a developing country like India with a population of around 1.3 billion people, and with 30% of those people in the age group of 15 to 30, the country has around 390 million young populations who are at the verge of starting a career (indiastats.com). However, we do not have enough jobs for them to offer. Encouraging entrepreneurship is the only way out for a steady economic growth. But as stated earlier entrepreneurship cannot grow and survive of its own. Like in a natural ecosystem, it also needs to have a support system. The stronger the ecosystem, the higher the chance of success for firms operating in that ecosystem. So it is important to understand the various constituents of an entrepreneurial ecosystem, the relationships and interactions between them. Study of various literatures on entrepreneurial ecosystem suggests that components of entrepreneurial ecosystem are neither all the same nor entirely different, they are in most cases overlapping. Based on that we would restrict our study on the following components of entrepreneurial ecosystem viz. Funding and Finance, Human Capital, Support (Incubators, Mentor and Professional Services), Education & Training, Regulatory Structure & Infrastructure and Conductive culture. In our study, we would focus on getting an insight into the concept of entrepreneurial ecosystem and try to assess the position of our country (India) in the light of the concept and components of entrepreneurial ecosystem.

Keywords: Entrepreneurship, Entrepreneurial Ecosystem, Entrepreneurial Ecosystem in India

Introduction:

Entrepreneurship is a priority for any Government in nations, which look to grow, become self-dependant and overcome economic uncertainty. Especially, in a developing country like India with a population of around 1.3 billion people, and with 30% of those people in the age group of 15 to 30 years, the country has around 390 million young populations who are at the verge of starting a career (indiastats.com). However, we do not have enough jobs for them to offer. Encouraging entrepreneurship is the only way out for steady economic growth. But a business to start and survive in an economy is dependent upon certain elements/factors operating in the respective country. It needs to have a support system. The stronger the support system, the higher the chance of success for firms operating in that system. So it is important to understand the various constituents of an entrepreneurial support system, the relationships, and interactions between them. Studies of various literatures suggest that components of an entrepreneurial support system are neither all the same nor entirely different, they are in most cases overlapping. Based

* Assistant Professor, Department of Commerce, Government Girls' General Degree College, Ekbalpur, Kolkata

rejuvenation of heritage awareness among the general mass will strongly advocate the case of 'proxy-disaster preventive' methodology to arrest the inevitable collapse of many such structural heritage in similar socio-politico-economic contexts. The restoration project of Barrackpore Park definitely poses valid arguments to re-think, debate and if possible, re-frame the charters of restoration and conservation to make such processes sustainable and feasible under specific contexts.

4.5 Half-done Heritage Revitalization of Hooghly (near-front) towns: A ray of Hope in Kannaagar

4.5.1 Introduction

While throwing light on the political and social condition of English in India, W.S. Seton-Karr, C.S., President of the Record Commission, in Selections from Calcutta Gazetteers of the year 1784, 1785, 1786, 1787 and 1788, records a poem, entitled 'Bandel' (1784) which describes Bandel as a coveted land.

*Come listen to me whilst I tell,
The charms I found at fair Bandel
In pleasing lines the objects tell
In prospect view'd from high Bandel
There's Houghly mounted on a swell,
To improve the scenery round Bandel
Here the bank rises, there's a dell
A change peculiar to Bandel
Water you'll find in many a well
That's clear and sweet about Bandel
No dirty road, or stinking smell,
Will e'er offend you at Bandel
All bilious gloom you'd soon dispel
By a short sejour at Bandel*

*And nowhere meet with the pareil,
Of healthy air that's at Bandel
'Tis fine to hear the Padre's Bell
Summon to Vespers at Bandel
Would you be known to many a Belle
Whose beauty charms you at Bandel,
Ask, who loves to dwell
And scribble verses at Bandel
Lives like a Hermit in his cell
Scarce ever seen but at Bandel
I thought I have found there Madame Pelie,
But she, alas has left Bandel
Each other place is hot as hell,
When breezes fan you at Bandel,
I'm sure no argument can quell,
My furious penchant for Bandel,

Had I Ten houses- all I'd sell
And live entirely at Bandel
Come let's away there (22)*

One invariably understands that this 'penchant' for Bandel in the late eighteenth century is largely for the immaculate advancement of the region owing to its proximity to Saptagram port, as well as for the fascination to reside amidst pristine natural landscape. Incidentally, from sixteenth century onwards, the gradual settlements of various European power along the western bank of river Hugli led to the advancement of trade and commerce, which in turn, necessitated the intersection of diverse life style and construction of public and domestic buildings of diverse architectural pattern. Even seventy-two years after India's Independence, one can still notice several remnants of the time gone by in the beautiful structure that silently speak of Hooghly's chequered past. Interestingly enough in the last eight to nine years, the importance of revitalization of colonial structures as a means of preservation of their heritage values as well as



UNIVERSITY OF
LIVERPOOL

117

Prof Soumyen Bandyopadhyay
Sir James Stirling Chair in Architecture
School of Architecture

25 Abercromby Square
Liverpool
L69 7ZN

T 0151 794 9548
W www.liv.ac.uk/architecture
E soumyenb@liverpool.ac.uk

30 June 2022

TO WHOM IT MAY CONCERN

This is to confirm that the report and compendium of case studies, Hugli Heritage Management Strategy (ISBN: 978-1-910911-17-4) was published by the University of Liverpool in January 2020, co-edited by Dr Ian Magedera and I, and handed over to the Chairperson of the West Bengal Heritage Commission, Sri Suvaprasanna during an event held in Serampore during the same month.

The publication features a chapter contribution by Dr Antara Mukherjee entitled, "Half-done Heritage Revitalization of Hooghly River-front Towns: A Ray of Hope in Konnagar" (pp. 84-97). The well-contextualised case study of Konnagar was a significant contribution to the monograph and central to its thematic direction and geographic thrust.

Should you require any further information, please do not hesitate to contact me.

Sincerely,

Prof Soumyen Bandyopadhyay
Sir James Stirling Chair in Architecture
Liverpool School of Architecture

عبدالغفور نساخ اور ان کے کارنامے

ڈاکٹر شبینم پروین

اسٹنٹ پروفیسر گریس جنرل ڈگری کالج۔ کلکتہ

انیسویں صدی کے اُفق ادب پر جو روشن ستارہ اپنی روشنی سے علم و ادب کو منور کرتا ہے۔ وہ عبدالغفور نساخ ہے۔ سرزمین ہند کے ریاست بنگال سے تعلق رکھنے والے ادباء و شعراء میں عبدالغفور نساخ اپنی انفرادیت خاص رکھتے ہیں۔ اردو ادب میں ان کا قد اتنا بلند ہے کہ بنگال کا کوئی دوسرا شاعر و ادیب ان کی برابری تک نہیں پہنچ سکتا۔ ان کا شمار اردو کے اہم ستونوں میں ہوتا ہے۔ وہ ایک متنوع شخصیت کے مالک ہیں۔ وہ بلند پایہ شاعر، اعلیٰ ادیب، خودنوشت سوانح کے منفرد مصنف، بہترین تذکرہ نگار، سچے نقاد، اہم تاریخ گو اور فن عروض کے ماہر تھے۔ اپنی قابلیت کے پیش نظر ان کے بلند پایہ فنکار ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ نساخ جیسے شاعر و ادیب کا تعلق بنگال سے ہونا اہل بنگال کے لیے باعث افتخار ہے۔

نساخ کا نام عبدالغفور خاں، ابو محمد کنیت، خان بہادر خطاب اور تخلص نساخ تھا۔ شعر گوئی کے ابتدائی دور میں مجبور تخلص کرتے تھے بعد میں جب کلام میں پختگی آئی اور اپنی دلکش اور پرکشش شاعری سے اپنی صناعی اور فنکاری کا اعلیٰ نمونہ پیش کرنے لگے تو نساخ لکھنوی کے حریف بننے کا خیال پیدا ہوا اور پھر انہوں نے اپنا تخلص نساخ رکھا۔ ان کی پیدائش ۱۲۴۹ھ مطابق 11 فروری 1834ء میں گلنگا، کلکتہ میں ہوئی۔ اپنی پیدا نش کے متعلق نساخ لکھتے ہیں کہ:

”والد مرحوم کلکتہ کے محلہ گلنگا میں سرہ خانساں کی گلی

فہرست کتاب

صفحہ نمبر	مقالہ نگار	مقالہ
4	ڈاکٹر شاہین سلطانہ	☆ پیش کش
6	پروفیسر مظفر علی شہ میری	☆ عبد الغفور نساخ: حیات اور کارنامے
21	پروفیسر احمد محفوظ	☆ عبد الغفور نساخ کی شعر گوئی
30	ڈاکٹر شاہین سلطانہ	☆ نساخ کی غزلوں میں ”عشق“ کی کرشمہ سازی
39	ڈاکٹر درخشاں زریں	☆ عبد الغفور نساخ کی زبان اور ”زبان ریختہ“
46	ڈاکٹر شبنم پروین	☆ عبد الغفور نساخ اور ان کے کارنامے
82	ڈاکٹر جمشید احمد	☆ نساخ بحیثیت غزل گو
90	ڈاکٹر سیدہ مہر یہ مرشد القادری	☆ عبد الغفور نساخ: حیات و خدمات
97	ڈاکٹر نیلو فر فردوس	☆ عبد الغفور خاں نساخ — سوانحی خاکہ
100	محمد آشعار عالم انصاری	☆ عبد الغفور نساخ کی تذکرہ نگاری
111	طلعت فاطمہ	☆ نساخ کی غزل گوئی کا سفر
128	آفرین خاتون	☆ عبد الغفور نساخ کی رباعیوں پر ایک نظر
137	آصف پرویز	☆ نساخ کی رباعی — ایک ناقدانہ نظر
145	فرحت نازیہ	☆ نساخ کی رباعیوں کا کارنامہ: ”ترانہ خامہ“
156	سعدیہ صدف	☆ نساخ: اپنی رباعیوں کے آئینے میں

شعبہ اردو عالیہ یونیورسٹی کی جانب سے
منعقد سمینار میں پڑھے گئے تحقیقی مقالوں کا مجموعہ بعنوان

عبدالغفور نساج حیات و فن

ڈاکٹر شاہین سلطانہ

باشتراک

مغربی بنگال اردو اکاڈمی

۱۷-۲/۷۵-۱ رفیع احمد قدوائی روڈ، کولکاتا-۱۶

باہتمام

شعبہ اردو عالیہ یونیورسٹی

۱۷/گوراجاندر روڈ، بنیاپوکھر، کولکاتا-۱۴

جملہ حقوق محفوظ

عبدالغفور ناسخ: حیات و فن

نام مجموعہ:

ڈاکٹر شاہین سلطانہ (صدر شعبہ اردو)

مرتبین:

ڈاکٹر درخشاں زریں، ڈاکٹر سعید احمد، ڈاکٹر اقلیمہ خاتون

ڈاکٹر سیدہ مہرہ مرشد القادری، ڈاکٹر نیلو فر فردوس

شعبہ اردو عالیہ یونیورسٹی

باہتمام:

مغربی بنگال اردو اکاڈمی

باشتراک:

2020

سال اشاعت:

176

صفحات:

500

تعداد اشاعت:

آثار عالم انصاری رشاد اب رضا نجمی

کمپوزنگ و پروف ریڈنگ:

200/-

قیمت:

ABDUL GAFOOR NASSAKH: HAYAT-O-FAN

Compiled : DR. SHAHEEN SULTANA

ISBN 978-16-59872-7-1

Price: 200/-

Edition: 2020

Published by: Dept. of Urdu, Aliah University

17, Gorachand Road, Beniapukur, Kolkata, 14

Sponsored by: West Bengal Urdu Academy

75/2A Rafi Ahmed Kidwai Road, Kolkata-16

AN INSIGHT INTO SOCIAL ISSUES

Edited by

Dr. Pankaj Kumar Paul

Dr Srikanta Nandi

Dr. Sunil Kumar Baskey



An international publishing house

AN INSIGHT INTO SOCIAL ISSUES

This edited book contains the social issues or problems are the issues those have been recognized by society as a serious problem now-a-days. It is important to understand that not all things that occur in society are raised to the level of social problems. It is the crying need to get rid of undesirable social evils. Educators and communities are facing challenges of different undesirable social issues like 'Triple Talaq', 'Child Trafficking', 'Dowry System', 'Article 370', 'Domestic Violence', 'Gender Issues', 'NRC', 'Inculcation of Values', Novel Corona Virus (COVID - 19) etc. These are to be prevented in society from functioning at an optimal level. The present book will focus onto deep insight of the above mentioned social issues edited by the under mentioned academicians.

Edited by, Dr. Pankaj Kumar Paul , Dr Srikanta Nandi & Dr. Sunil Kumar Baskey

Published in India by Purnima Mandal
for **Bangojan Prakashan**
Chhatni-Kherur, Purba Bardhaman-25, W.B., India.
e-mail: bangojanparibar@gmail.com
M: 6296679765

Overseas Associates(for advisory & authors tie-up)

1.Россия, город Санкт-Петербург, переулок Спасский, дом 9/24, квартира 66, Воищевой Надежде Михайловне (Russia, St. Petersburg, Spassky lane, 9/24, apartment 66 Voishcheva Nadezhda Mikhailovna) M: +79052267434, e-mail: pdpspb@yandex.ru.

2.Talukdar Lovely, Vice Principal, Bangladesh koria technical training Instirure Darus Salam. Mirpur, Dhaka- 1216, M:01759397943 e-mail: lovelytalukdar@ gmail.com

© Editors

First Published: July 2020

Designed & Setting by
Sanat Kumar Mandal

Printed at
International Printing, 60 Hari Ghosh St. Kolkata-700006

ISBN 978-81-944997-2-5

Domestic & Global delivery channel:

amazon Flipkart

All rights reserved. Therefore, no part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system or transmitted, in any form or by any means, mechanical, photocopying, recording or otherwise without prior written permission of the publisher.

All disputes subject to Burdwan Jurisdiction

Authors will be liable and responsible for any plagiarism i.e. copying or representation of others ideas as one's own without giving proper acknowledgement to the original author/ authors.

79	21	Method and Strategy in Teaching of History in Perspective of Present Society: A Conceptual Framework <i>Arup Mondal</i>	223
91	22	CEA & CBA as Essential Tool of Educational Economics: A Societal View <i>Dr. Pankaj Kumar Paul & Dr. Chitralekha Mehera</i>	230
102	23	Self-financed Technical Institutes and their Sustainability in the Globalised Indian Market Scenario: Some Observations <i>Nafisa Sarkar</i>	236
111	24	Self-Concept And Self-Esteem Through Yoga -An Innovative Practice <i>Palash Das & Paramita Ray</i>	244
121	25	Awakening Of Education In Bengal: Context Pandit Vihar University <i>Dr. Jinabodhi Bhikkhu</i>	264
127	26	Ensuring Quality In Higher Education In India <i>Mainak Roy, Sudip Barik & Subhasish Sen</i>	297
135	27	Socialization & Education: A Synoptic Analysis <i>Naba Kumar Ghosh</i>	310
149	28	Importance Of Moral Values In Education: From Money-Making To Man-Making Endeavour In The Contemporary Social Praxis <i>Prasenjit Sarkar</i>	315
161	29	Recent Outbreak Of Covid 19: A Retrospective Overview <i>Dr. Nurul Alam & Dr. Srikanta Nandi</i>	324
175	30	A Study Related To Attitudinal Change Of Triple Talaq In Muslim Community <i>Debasish Sarkar</i>	337
188	31	Changing Trends Of Moocs In Higher Education In India <i>Rimmi Datta</i>	345
205			
214			

**SELF-FINANCED TECHNICAL INSTITUTES
AND THEIR SUSTAINABILITY IN THE
GLOBALISED INDIAN MARKET SCENARIO:
SOME OBSERVATIONS**

Nafisa Sarkar

ABSTRACT

Education is an activity having its relationship with other aspects of life. Access to good education in general and higher education in particular, therefore, open up many avenues in individual life and positively contribute to human resource pool of the nation. Higher education in India has grown remarkably since independence. Public and private initiatives, have both, contributed to its development. Historically, the flag-bearer of Western education in India was Bengal. Its early interaction with the colonial rule, socio-cultural regeneration and renaissance in the 19th century gave her an edge over the rest of the country in education, especially in higher education. In the years following independence, even till the early years of the 21st century, higher education in West Bengal, primarily remained the concern of the government and the government acted as its primary provider. However, in the last decade or so, in keeping with the national trend of permitting private enterprises in areas of higher education, West Bengal has witnessed proliferation of privately run institutes of higher learning, particularly in areas like engineering, management, and institutes providing teachers' training. The present paper endeavors to highlight the concern and challenges posed by these self-financed technical institutes with special reference to West

Samaji Rawadari main Tasawwuf aur Sufiya e Karam ka Kirdar
Syeda Sharigatul Moula Alquadrin

سماجی رواداری میں تصوف اور صوفیہ کرام کا کردار

سیدہ شارقۃ المولوی القادری

اسلام امن وامان کا داعی ہے۔ اس نے ہمیشہ ہمدردی، غمخواری اور باہمی بھائی چارگی کی تاکید کی ہے۔ اسلام میں احترام انسانیت کو اولیت حاصل ہے۔ قرآن اور حدیث میں تمام تفریق سے بالاتر ہو کر مظلوموں کی دادرسی، بھوکوں کو کھانا کھلانا، یتیموں اور مسکینوں کی کفالت اور حاجت مندوں کی ضرورت پوری کرنے کی تاکید کی گئی ہے اور اس پر آخرت میں اجر عظیم کا وعدہ کیا گیا ہے۔

سورة النساء میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اللہ کی عبادت کرو، کسی کو اس کا شریک مت بناؤ، والدین، عزیز واقارب، یتیموں، مسکینوں، ڀڑوسیوں، ہم نشینوں اور ہم مجلس لوگوں، مسافروں اور ملازموں کے ساتھ نیکی اور احسان کا سلوک کرو (النساء: 36)

مسلم شریف کی حدیث ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے ابن آدم میں بیمار تھا تو نے میری عیادت نہ کی بندہ عرض کرے گا میں تیری عیادت کس طرح کرتا تو تو عالم کا پالنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہ تجھے خبر نہیں فلاں شخص بیمار تھا اگر تو اس کی عیادت کرتا تو مجھے وہاں پاتا۔ اسی طرح بھوکے اور پیاسے کے متعلق سوال ہوگا کہ فلاں بھوکا تھا، فلاں پیاسا تھا تو نے اسے کھانا نہیں دیا اگر تو اسے کھانا کھلاتا تو مجھے وہیں پاتا۔ (مسلم شریف) ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ساری مخلوق

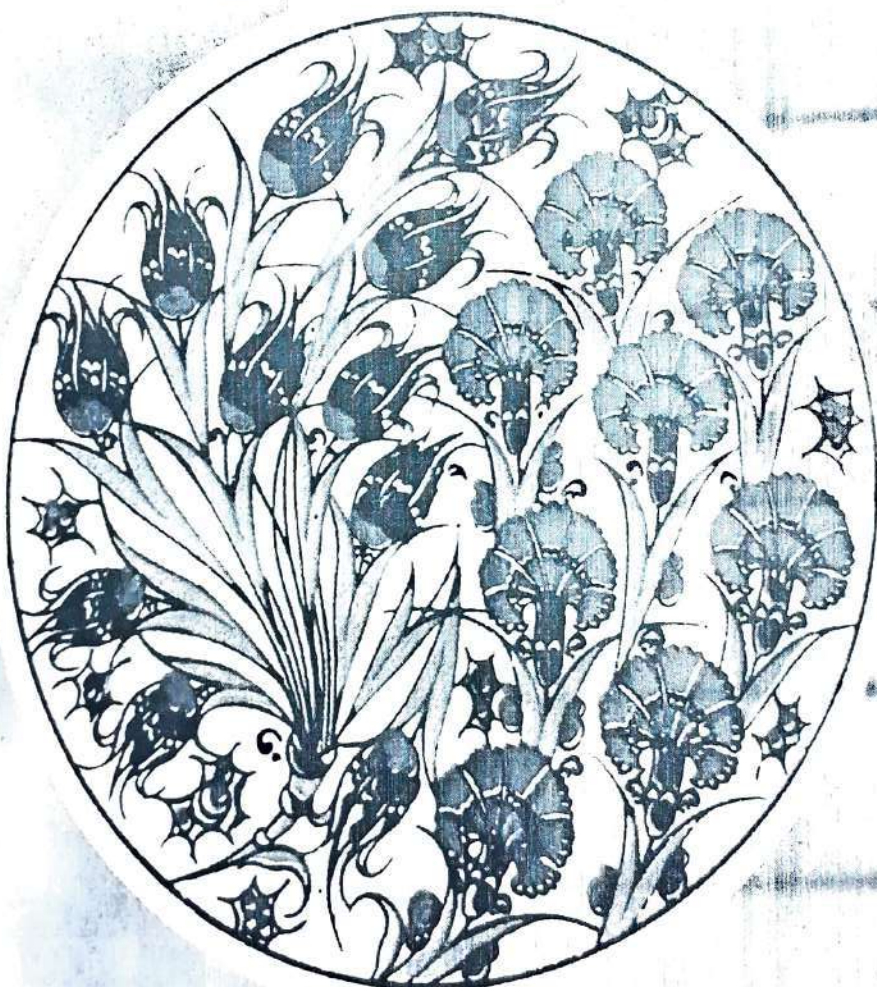
فہرست مضامین

۵	زین رامش	امیر خسرو کی شخصیت اور شاعری کے صوفیانہ عناصر
		سبحان اللہ کلکشن مولانا آزاد لائبریری میں تصوف کے
۱۲	محمد قمر عالم	موضوع پر چند نایاب فارسی مخطوطات کا تعارف
۲۵	عمر غزالی	کبیر اور میر کی صوفیانہ شاعری
۳۵	سید شاہ مرہون الارشاد القادری	موجودہ دور میں صوفیانہ طرز فکر کی اہمیت و افادیت
۴۳	سیدہ شارقۃ المولٰی القادری	سماجی رواداری میں تصوف اور صوفیہ کرام کا کردار
۵۰	نوشاد مومن	تصوف اور مذاہب عالم
۶۱	عبدالرازق	خواجہ میر درد کی شاعری میں صوفیانہ عناصر
۶۸	معین افروز	دکن میں تصوف اور خواجگانِ خلد آباد کے ملفوظات
۷۶	نور اللہ جاوید	تصوف اور علمائے دیوبند
۹۴	شیریں ظفر	مولانا جلال الدین رومی کی صوفیانہ شاعری
۱۰۴	شاہد اقبال	ہندوستان میں تصوف کے زیر سایہ سماع اور قوالی کی پیش رفت

Samikṣikā

Series No. 15

Sufism: A Peregrination through Manuscripts and Popular Culture



राष्ट्रीय पाण्डुलिपि विभाग

॥ विज्ञानमुपास्य ॥



National Mission for Manuscripts

ISBN: 978-93-85294-66-2

©جميع الحقوق محفوظة للمؤلف

اسم الكتاب : الصهيونية تاريخها وأهدافها
(Zionism Its History and Objectives)

المؤلف : شفيق الإسلام

الطبعة الأولى : ٢٠١٩ م

عدد الصفحات: ٥٦

ثمن النسخة : ١٠٠/-

الناشر : روزوود بوكس، نيودلهي، الهند ١١٠٠٢٥

Title of the Book : *Al-Sihyauniyyah Tareekhuha wa Ahdaafuha*
(Zionism Its History and Objectives)

Author : Shafiqul Islam

Year of Publication: 2019

Price : 100/-

Quantity : 200

Publisher : Roseword Books, Abul Fazal Enclave,
New Delhi- 110025

Mob. : +91-9312246609

Email : rosewordbooks@gmail.com

الصهيونية

تاريخها وأهدافها



عقيد الإسلام

المقدمة

الحمد لله الذي هدانا لهذا وما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله القائل في محكم تنزيله: (يريدون ليطفئوا نور الله بأفواههم، والله متم نوره، ولو كره الكافرون).¹ وصلاة الله و سلامه على خير البرية محمد رسول الله الذي واجه مشاكل متعددة من أخبث الأقسام ألا وهم اليهود، وصلى الله على آل الرسول وصحبه ومن اهتدى بهداه إلى يوم الحساب.

فاليهود أشد الأقسام بغضا وعنادا و ضرا للإسلام والمسلمين² منذ أن وجدت تحت أديم السماء، وأكبر أتباع الشيطان خلة وإنجادا وتنفيذا لأمره من بين تبعه الكثيرين. وأي القرآن مليئة بقصص عصيانهم وأوامر الله. و إن أشدهم على الإسلام الصهاينة الذين توالى جهودهم المكثفة الخطيرة الهدامة ضد الإسلام والمسلمين منذ 20 قرنا فنجحوا في بعضها وفشلوا في البعض ولا تزال محاولاتهم الجادة مستمرة إلى مستقبل بعيد.

ومن بواعث اختياري موضوع تاريخ الصهيونية وأهدافها للكتابة فيها، مطالعتي كتاب الدكتور عبد الصبور مرزوق، الأمين العام

¹ القرآن الكريم، 8/61

² أعنى بالإسلام هنا دين الأنبياء أجمعين و بالمسلمين أتباعهم الحقيقيين.

Natyaderpane Bidroho

নাট্যদর্পণে বিদ্রোহ

সম্পাদনা । দেবব্রত বিশ্বাস



সূচি

প্রথম পর্ব

প্রাগাধুনিক বাংলা নাট্যোপাদানে প্রতিবাদ	১১
মুনমুন গঙ্গোপাধ্যায়	
বাংলা নাটকে প্রতিবাদ	৩৪
দেবব্রত বিশ্বাস	
বাংলা নাটকে সামাজিক অব্যবস্থার বিরুদ্ধে প্রতিবাদ	৪৮
সৌম্যেন্দু ঘোষ	
প্রতিবাদী ঐতিহ্যের উত্তরণ ও অন্যান্য প্রবণতায়	
বিশ শতকের বাংলা নাটক	৬৪
সুদীপ বর্ধন	
নাটক হলেও সত্যি	৯২
শুভ্রা মুখোপাধ্যায়	
বাংলা একাক্ষ নাটকে প্রতিবাদিনী নারী	১০৫
কৃষ্ণলাল ভট্টাচার্য	
ধর্ম ও কুসংস্কার বিরোধী বাংলা নাটকে মানবিক মুখ	১৩০
কিংগুক রায়	
অর্থনৈতিক শোষণের বিরুদ্ধে নাটক : প্রাক-স্বাধীনতা পর্ব	১৩৬
শিব শর্মা	
বাংলা নাটক, রাজনীতির দ্বন্দ্বিকতা ও সত্তর দশক	১৪৭
শম্পা সেন	
বাংলা নাটকে পাশ্চাত্যের প্রভাব : প্রতিবাদের আলোয়	১৬১
কবি বক্সী	
সাম্প্রতিক বাংলা নাট্যে প্রতিবাদ	১৭৩
কুন্তল মুখোপাধ্যায়	

বাংলা নাটক, রাজনীতির দ্বন্দ্বিকতা

ও

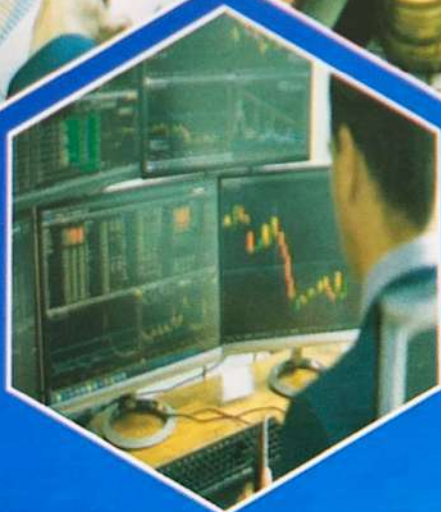
সত্তর দশক

শম্পা সেন

প্রাচীন সংস্কৃত নাটক : রাজনৈতিক আবহ

প্রাচীন ভারতীয় সংস্কৃত নাটকের ইতিহাস খনন করলে উঠে আসে যে কেন্দ্রীয় উপাদানটি, তা হল—রাজনীতি। নাট্যশাস্ত্রের উৎপত্তির ক্ষেত্রে জানা যায়, নাট্যবেদ মূলত ব্রহ্মার মুখনিঃসৃত। ভারতের নাট্যশাস্ত্র খৃষ্টপূর্ব দ্বিতীয় শতক থেকে খ্রীষ্টীয় দ্বিতীয় শতকের মাঝে কোনো সময় রচিত হয়েছিল বলে অনুমান করা হয়। তবে প্রাচীন পুরাণ অনুযায়ী, ত্রেতা যুগে ব্রহ্মা দেবতাদের অনুরোধে ‘পঞ্চম বেদ’ নামক এই নাট্যশাস্ত্র সৃষ্টি করেছিলেন। যা ছিল সর্বজনেরও সকল জাতির উপযুক্ত। জম্বুদ্বীপ যখন “দেব-দানব-গন্ধর্ব-যক্ষ-রাক্ষস ও মহোরগসমূহ দ্বারা অধ্যুষিত ছিল এবং লোকপালগণ কর্তৃক সেই অঞ্চলটি শাসিত” হতো, তখন দেবতারা ব্রহ্মার কাছে চেয়েছিলেন “দৃশ্য ও শ্রব্যরূপী একটি ক্রীড়নক।” এর ফলেই ‘সার্ববর্ণিক পঞ্চম বেদ’ বা নাট্যশাস্ত্রের উদ্ভব। এই উদ্ভবের পুরাকথায় আর্য-ভারতবর্ষের যে প্রেক্ষিতটি রয়েছে, সেখানে লক্ষণীয় দেবতাদের তথা আর্যদের সঙ্গে দানব-গন্ধর্ব-যক্ষ-রাক্ষসদের উপস্থিতি। যা কিনা অনার্য সভ্যতারই প্রতিনিধিত্ব করে। অর্থাৎ সেই অতীত ভারতবর্ষেই আর্য ও অনার্যের রাজনৈতিক অবস্থানের মানচিত্রে নাটক ছিল অন্যতম ‘কমিউনিকেটিভ মিডিয়া’। সংস্কৃত নাটকের প্রখ্যাত গ্রন্থকার—কালিদাস, ভবভূতি, বিশাখদত্ত, শূদ্রক—আর্য বনাম অনার্য সমাজ ও রাজনীতির বিন্যাসটিকে কোথাও স্পষ্টভাবে, আবার কোথাও প্রচ্ছন্নভাবে নাটকের আবহে স্থান দিয়েছিলেন। প্রাচীন ভারতবর্ষে আর্য ও অনার্যদের রাজনৈতিক দ্বন্দ্বে নানা সময় ‘সাবভারসিও উইপন’ হিসেবে ব্যবহার করা হয়েছে নাট্য-মাধ্যমটিকে। কালিদাসের ‘অভিজ্ঞান শকুন্তলম্’, শূদ্রকের ‘মৃচ্ছকটিকম্’, ইত্যাদি প্রখ্যাত সৃষ্টিগুলির উপজীব্য মানবসম্পর্ক-প্রেম-সৌন্দর্য শৃঙ্গার নিসর্গ-প্রভৃতি হলেও, প্রতিটি কালজয়ী নাট্যের পিছনে রাজনৈতিক আবহের দিকটিকে গুরুত্ব দিয়ে বিচার করা উচিত। রাজনীতির দ্বন্দ্বিকতা আসলে ভারতীয় নাটকের মোটে যুক্ত করেছে একশরের সক্রিয়

Application of Econometric Models for Research in Social Science



Edited by

Paramita Chakravarty

Contents

Data Envelopment Analysis (DEA) - A Brief Review of Literature <i>Dr. Bikram Singh</i>	9
Application of Run-Test to Predict Randomness of Stock Price Movement: A Study on the Movements of Selected Companies to Analyse the Efficiency of the Market <i>Dr. Anish Kumar Dan</i>	16
Efficient Market Hypothesis: An Empirical Study of NSE Midcap Liquid 15 Index Companies <i>Rahul Sarkar</i>	38
Different Perspectives of Mutual Fund – A Bird's Eye View <i>Samir Mondal</i>	54
An Empirical Study on Earnings Management of Unorganized Sector in Selected Areas of Kolkata <i>Barnasree Chatterjee, Gargi Guha Niyogi & Sayan Roy</i>	65
Market Reaction around Bonus Announcements in Indian Stock Market – An Empirical Study <i>Dr. Swapan Sarkar</i>	84
SME Exchange: A New Avenue for Fund Raising – An Analysis <i>Souma Halder</i>	100
Performance of Health Insurance Companies in India – A Study of Causal Relationship on Standalone Health Insurers <i>Sudipta Chakraborty</i>	113
Capital Structure and Corporate Performance: A Study of Indian IT and Pharmaceutical Companies <i>Paramita Chakravarty</i>	127

SME Exchange: A New Avenue for Fund Raising – An Analysis

Soumitra Halder*

Abstract

Access of proper finance has always been a challenge to small and medium sized business enterprises. SME Stock Exchanges, launched in 2012, has partially addressed the financing issues to selected small and medium enterprises. Since then, two SME Exchanges, BSE SME and NSE Emerge, have made significant progress. As many as 491 companies have raised capital using their platforms. The study attempts to evaluate the progress of fundraising through the SME platforms in India and to find out whether they have really emerged as an important medium of raising capital for small and medium enterprises. The study has also analysed the response of investor community and tried to conclude whether the method will survive and become a vibrant part of the fund raising ecosystem form small and medium enterprises in the future or not.

Keywords: SME, SME IPO, SME finance, SME exchanges

*Asst. Professor and Head, Department of Commerce, Government Girls' General Degree College, Kolkata.

Introduction

Small and medium enterprises (SMEs) are the backbone of the Indian economy. SMEs with their micro version, collectively known as MSMEs, account for 80% of India's total business enterprises and employ approximately 12 crore people. Unlike the past, many SME sectors are well organised today. In the selected manufacturing domain, SMEs are operating through a cluster approach, which is a powerful tool to act collectively and such clusters have become leading producers in their respective industries. Clusters such as Panipat, Tirupur, Agra and Ludhiana are famous for blankets, hosiery, footwear and woollen knitwear respectively and account for a lion's share of production in their fields.

In spite of their contribution to the nation's economy, SMEs face multiple challenges, primarily lack of access to proper finance. Until date, bank credit is the single largest source of finance for SMEs in India. Lending to MSMEs come under the ambit of priority sector lending by banks. However, banks go through a stringent appraisal process before disbursing credits to SMEs and many of them are unable to fulfil the criteria. Thus, bank finance remains largely inaccessible.

For equity capital needs, venture capital (VC) and private equity (PE) are key source but again accessing these funds is very difficult for a majority of SMEs. VC and PE funds generally screen numerous companies before selecting a few for investment. In this backdrop, SME exchanges hold significance for a country like India. SME exchange is a new avenue through which small and medium-sized companies can raise equity capital, which was not available before 2012.

The capital market regulator SEBI first propagated the idea of a SME exchange in 2008. In 2010, the Prime Minister's Task Force recommended for setting up a dedicated stock exchange for SME and accordingly SEBI laid down the regulatory structure for the governance of the SME exchanges (SEBI modified ICDR Regulations, 2009). Both the Bombay Stock Exchange (BSE) and the National Stock Exchange (NSE) began their SME exchange

Geo-Environmental Issues of the New Millennium

**Sustainable
Planning
Perspectives**

Editor in Chief

Smt. Madhumita Basu

Associate Editors

Dr. Ayan Das Gupta

Dr. Biraj Kanti Mondal

Dr. Rupam Kumar Dutta

Dr. Deepa Bhattacharyya

Geo-Environmental Issues of the New Millennium— Sustainable Planning Perspective

Editor in Chief

Smt. Madhumita Basu

Associate Editors

Dr. Ayan Das Gupta

Dr. Biraj Kanti Mondal

Dr. Rupam Kumar Dutta

Dr. Deepa Bhattacharyya



Channel Characteristics of the River Thakuran and its effect on Purba Gurguria Embankment : A Case Study of Purba Gurguria Village of Kultali Block, South 24 Parganas	438
— <i>Santu Kulia and Dr. Rupam Kumar Dutta</i>	
Upcoming Global Socio-economic Provocations vis-a-vis Debated Issues of the New Millennium	
Livelihood Diversification and Adaptation Strategies Among the people of Lachung pass of Sikkim Himalaya	451
— <i>Bipul Chhetri and Dr. Krishnakali Roy</i>	
Assessing Ecotourism potential of Wetland using SWOT Analysis : A Case Study of Bariti Beel, North Twenty Four Parganas, West Bengal	461
— <i>Madhumita Basu</i>	
Human Trafficking from India to the Gulf States : Reasons, Mechanisms and Present Status	484
— <i>Mainak Putatunda</i>	
Climate Change, Human Security and Livelihood Challenges in Indian Sundarbans—A Baseline Study	507
— <i>Dr. Rajashree Dasgupta</i>	
Paradigm Shift in Geo-Environmental Perspectives and Space-Time Dialectics : Geographer's Interpretation	528
— <i>Dr. Sarada Mondal</i>	
Present Scenario of Women-Entrepreneurship and Sustainable Growth of Women-Empowerment in India	548
— <i>Dr. Sipra Biswas</i>	
Urban Development and Degradation of Natural Ecosystems in India—A Case Study of East Kolkata Wetland Area	579
— <i>Somnath Banerjee</i>	
Need for Sustainable Management of Natural Landscape in the Subarnarekha Basin	595
— <i>Dr. Susanta Pramanik and Dr. Sarmistha Roy Chowdhury</i>	
List of Contributors	620

Climate Change, Human Security and Livelihood Challenges in Indian Sundarbans—A Baseline Study

Dr. Rajashree Dasgupta

Introduction

Insecurity of human life never arises from a single cause, rather it emerges from the interaction of multiple factors. Climate change is one such important factor at present threatening human security through undermining livelihoods, compromising culture and identity, increasing rate of migration and challenging capability of the local Government to provide the conditions necessary for human security. The occurrence of extreme weather events in the past have led to wide scale population displacement. The increase in the frequency and intensity of these extreme events under climate change situation is likely to amplify the challenges and risks of such displacement. Many vulnerable groups do not have enough basic resources to be able to migrate and to cope with the impacts of floods, storms, and droughts. These migrants themselves may become vulnerable to climate change impacts in the destination areas, particularly in the coastal parts of the developing nations.

Sundarbans, a World Heritage Site located at the coastal parts of Bay of Bengal and covering 9630 sq. kms. area in India and around 10,000 sq. kms. area in Bangladesh is one such vulnerable coastal zone where the inhabitants are facing major challenges to earn their livelihood in the perspective of climate change. Here, the region is facing the rising problems of relative sea level rise, coastal erosion, land submergence.

c. Exotique Jalbhara: Avant-garde riverine sweet

Antara Mukherjee

Sweet or 'Misti' is an indelible part of Bengali culture, for offering sweets to guests is a typical welcoming gesture of cordiality and amity in Bengali households. In the chapter entitled 'The Romance of Bengali Sweets', from *Bengal Sweets* (1926), a recipe book for Bengali sweets, J. F. Alder sheds light on this indelible Bengali custom: "Sweets have also been accepted as an emblem of hospitality by every stratum of society in every part of Bengal" (2). She categorises between two types of sweets, 'Mithai' and 'Monda': sweets prepared without the help of milk and with the help of it. 'Mithais' are mostly prepared from flour and pulse while 'Mondas' are milk based. Before colonial settlements, Bengali confectioners, popularly known as 'Modoks' or 'Moiras', prepared sweets mostly from 'Kheer' or condensed milk, white sugar, coconut, and jaggery. 'Kheer' was the primary ingredient for sweets. Transition from 'Kheer' to 'Chena' or curdled milk as the base material for preparation of variety of sweets was a watershed moment in the sweet history of Bengal.

The use of 'chena' by the 'Modaks' of Hooghly owes its origin to two primary sources. Local historian and Associate Professor, Dr. Biswanath Bandyopadhyay, in an informal chat with the author, reveals that majority of Bengali population in pre-colonial Chandernagore belonged to the labouring agricultural and artisan castes like 'Kalbarta'

(fishermen and peasants). 'Tanti' (weavers), 'Dhopa' (washermen), 'Goala' (milkmen) and 'Chutor' (carpenter). These communities were inclined towards Vaishnavism, which allowed a more permissive and liberal social lifestyle than the rigid Brahmanical order that ruled Calcutta Bengali society. No wonder Chandernagore is noted for a large concentration of Vaishnavites who offered 'Monda' prepared out of 'chena' or soft mass of curdled milk, as the prime offering to Lord Krishna. Interestingly enough, the nomenclature 'chena' could probably be derived from its formative process. Generally speaking, the extraction of 'chena' happens by acid coagulation of hot milk and by draining out the whey. The milk, as if, becomes 'chinno' or torn into pieces, or spoiled. Since it would be sacrilegious to offer spoiled item to God, probably the Vaishnavites mixed 'chena' with sugar and continuously stirred it to form a thick smooth paste which was offered to Lord Krishna. Incidentally, this thick smooth paste came to be used as base material for preparing different varieties of 'sandesh' by putting it into different moulds.

Added with the use of 'chena' as a religious offering from the Vaishnavites, the 'Modaks' are also indebted to the European settlements which played a key role in the social history of 'sandesh' in Hooghly. Incidentally, Portuguese traders started 'trade from India to India' or Intra - Asian

trade in sixteenth century. In *Europeans in Bengal in the Pre-Colonial Period*, Prakash and Chakraborti point out that for this purpose the Portuguese "first came to Bengal in the second decade of the sixteenth century (21)". In *History of the Portuguese in Bengal* J. J. A. Campos identifies three Portuguese settlements in Hooghly district— first, in Satgaon, second in Hooghly and the third in Bandel. Campos informs us that it was Emperor Akbar who was very impressed with Pedro Tavares, a man well versed in politics and state affairs, the founder of settlement at Hooghly: "He gave him many valuable presents and a *farman* permitting him to build a city in Bengal wherever he liked. He granted the Portuguese full liberty with leave to preach their religion and build Churches and even baptize the gentiles with their consent" (Original emphasis; 52). The arrival of the Portuguese largely affected the socio-cultural lives of indigenous people. Food historians, Chitrita Banerjee and Chermaine O'Brian tell us of the Portuguese contribution in the use of 'chena' in Bengal's food culture. O' Brien, particularly, mentions that commodity laden Portuguese ships that left from local ports needed food that could be stored. This might have led to the training of local confectioners with the art of preparing 'chena'. The Portuguese and the Dutch were fond of cottage cheese and were skilled in the art of preparing sweet fruit preservatives. The Dutch cook of Bandel Church – the first Augustinian church which was built at Bandel in 1599 and where the Portuguese sailors

stayed for a long time – used cottage cheese to prepare sweet fruit preservatives. They introduced the renowned native confectioner of Chandernagore, Suriya Modak, with 'cottage cheese'. The web portal of Suriya Modak [<http://www.jalbhariasuriyamodak.com/profile.html>] credits the Dutch cook of Bandel Church for introducing the 'Moiras' of Hooghly to cottage cheese. Aware of the procedure of mixing chena with sugar to form 'sandesh' and now armed with this new product of the colonial encounter, cottage cheese, the 'Modaks' of Chandernagore, creatively devised innovative ways of preparing a plethora of sweets products out of 'chena' and cottage cheese in the late nineteenth century Hooghly.

Among the various types of 'sandesh' prepared by the renowned confectioner Suriya Kumar Modak, it is 'Jalbhara sandesh' which is the signature 'sandesh' of Chandernagore. As a product of intangible cultural heritage, 'Jalbhara sandesh' bear testimony to a continuing cultural practice of impeccable historical importance in Chandernagore. In 1818, Suriya Kumar Modak received an interesting order from the Zaminder of Mankundu, adjacent town of Chandernagore, to prepare a rare 'sandesh' to outwit his new son-in-law on the occasion of 'Jamai Sasthi', a feast prevalent among the Hindus in Bengal in honour of son-in-law. Accordingly, Surja Modak and his son Siddheswar Modak inserted an oasis of rose-syrup within the throat-drying 'sandesh'. The idea of adding rose-syrup into the tiny honey-comb within

♦ ڈاکٹر شبنم پروین

(صدر، شعبہ اردو)

گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، کوکاتا

Ismat Chughtayi ki Novelnigari
Ka Tanqidi jaeza "Masuma" ki
roshni mein

عصمت چغتائی کی ناول نگاری کا تنقیدی جائزہ "معصومہ" کی روشنی میں

عصمت چغتائی کے کامیاب، شہرت یافتہ اور قابلِ قدر ناولوں میں "معصومہ" کو خاص مقام حاصل ہے جو 1962 میں منظرِ عام پر آیا۔ اس ناول میں مسلم گھرانے کی اقتصادی بد حالی اور اس کے دردناک انجام کو مؤثر طریقے سے پیش کیا گیا ہے، جہاں ایک معصوم لڑکی اپنے خوابوں کو سچائے زندگی کے نشیب و فراز، سماج کے مختلف مراحل و مدارج سے گزر کر اپنی عزت و ناموس کے سینے کو ڈبو کر ایک پاکیزہ زندگی گزارنے کی تمنا رکھتی ہے۔ ناول کا کیسوس وسیع ہے جو اپنے عہد اور سماج کا آئینہ دار ہے۔ تقسیم ہند کے فوراً بعد فرقہ وارانہ فسادات کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ جاری ہو گیا ہے۔ یہ ناول ان ہی حالات کے پس منظر میں لکھا گیا ہے۔

اردو ناولوں میں عورتوں کے مسائل | ڈاکٹر نوشاد عالم

مشمولات

- 7 ♦ اردو ناولوں میں عورتوں کے مسائل (مقدمہ) ڈاکٹر نوشاد عالم
- 39 ♦ شائستہ فاخری کے ناول میں عورتوں کے مسائل ڈاکٹر منظر عاشق ہرگانی
- 47 ♦ ناول ”چار تک کی کشتی“ میں عورتوں کے مسائل ڈاکٹر امام اعظم
- 56 ♦ اردو ناول نگاری اور عورتوں کے مسائل ڈاکٹر نصرت جہاں
- 71 ♦ پریم چند کے ناولوں میں عورتوں کے مسائل ڈاکٹر ترنم مشتاق
- 79 ♦ ایک اردو ناول کی میلی ہیروئن سید انجم رومان
- 86 ♦ عصمت چغتائی کے ناول ”معصومہ“ میں خواتین کے مسائل ڈاکٹر شبنم پروین
- 95 ♦ رشید النساء کا ناول اور تعلیم نسواں ڈاکٹر نجمیر احمد آزاد
- 110 ♦ نذیر احمد کے ناولوں کے نسوانی کردار ریحانہ فاطمہ
- 118 ♦ ناول ”نالہ شب گیر“ میں نسوانی امپاورمنٹ احمد جاوید
- 137 ♦ ”بولتی آنکھیں“ میں خواتین کے نفسیاتی مسائل ڈاکٹر شارقہ شفتین
- 148 ♦ انیسویں صدی کے نمائندہ اردو ناولوں میں نسوانی مسائل شاہد اقبال
- 160 ♦ راشد الخیری کے ناولوں میں نسوانی مسائل سید ایاز احمد روہوی
- 167 ♦ جیلانی بانو کے ناولوں میں عورتوں کے مسائل فاطمہ خاتون
- 180 ♦ جمیلہ ہاشمی کے ناولوں کی عورتیں فکر و نظر سے جہد و عمل تک ارشاد شفیق



اردو ناولوں میں عورتوں کے مسائل

ترتیب و مقدمہ
ڈاکٹر نوشاد عالم

ناشر
آر. این. ایل. فورس (گولکاتا-۲۴)

جملہ حقوق محفوظ بحق مرتب محفوظ

نام کتاب : اردو ناولوں میں عورتوں کے مسائل
مرتب : ڈاکٹر نوشاد عالم
سال اشاعت : 2018ء
تعداد اشاعت : 500
صفحات : 192
مطبع : وکٹوریہ پرنٹرس اینڈ ایڈیٹس، کولکاتا-9

URDU NOVELON MEIN AURTON KE MASAAIL

Compiled and edited by: Dr. Naushad Alam

ISBN : 978-19-83576-74-4

Edition: 2018

Published by: RNL FORCE

G-152, Ramnagar Lane, Garden Reach, Kolkata - 700 024

2 اردو ناولوں میں عورتوں کے مسائل | ڈاکٹر نوشاد عالم

اردو ناولوں میں عورتوں کے مسائل



ڈاکٹر نوشاد عالم

URDU NOVELON MEIN AURTON KE MASAAIL

Compiled and edited by:

Dr. Naushad Alam

ISBN 978-19-83576-74-4



Price: Rs. 250/-

Edition: 2018

Published by: RNL FORCE

G-152, Ramnagar Lane,
Garden Reach, Kolkata - 700 024

- نام : ڈاکٹر نوشاد عالم
والدین : مرحوم مشتاق احمد
مرحومہ حق رسول بی بی
تعلیم : ایم اے، بی ایڈ، پی ایچ ڈی
پیشہ : درس و تدریس (اسلامیہ ہائی اسکول، کولکاتا)
مشاغل : سماجی، ادبی خدمات اور تھیرپسٹ
چیف فکشنری، آراین ایل فورس، گارڈن ریج
اداکار و ہدایتکار، ڈراما گروپ، نکس، کولکاتا
ہز ازلت : ”آغا حشر کاشمیری ایوارڈ“ 2014
(روزنامہ ”اخبار شرق“، کولکاتا)
”نازش میا برج ایوارڈ“ 2015
(ہندوستانی لائبریری، میا برج، کولکاتا)
”محمد مرزا ایوارڈ“ برائے سماجی خدمات
”بروم ڈاکر، میا برج، کولکاتا“ 2016
”فخریت ایوارڈ“ (اسٹول ایکٹائیج) 2017
ڈراموں میں اداکاری و ہدایت کاری
کے لیے کئی ریاستی و قومی انعامات
کتاب : ”منشور فن اور شخصیت“ (ترتیب) 2016
”اردو ناولوں میں عورتوں کے مسائل“
(ترتیب) 2018
”آزادی کے بعد بنگال میں اردو ڈرامے
کا ارتقا“ (تحقیق و تنقید)
”مغربی بنگال میں اردو ڈرامے کا سفر“
(ترتیب)
رہائش : جی-226، جی کل سیکنڈ لین، گارڈن ریج
کولکاتا-700024
موبائل : 9433186331 / 9674986331

